لمحوں کے لیے مُکمل طور پر خا مو ش رہے ۔تقدیس کا لحاظ کریں۔ہم کیسے جانیں گے کہ رُوح ا لقُدس کیا کرے گا! آپ میں سے ہر ایک اِن لوگوں کے درمیان آ جائے اور اُن میں پھیل جائیں۔

223۔یاد رکھیں آپ کو صرف یہی کرنا ہے کہ اُس کے وعدوں کو قبول کریں۔ کیا آپ نے مسیح کے جی اُٹھنے کی حقیقت کو دیکھا ہے؟۔

224۔جماعت چند مِنٹوں کے لیے اُس کی تقدیس اور اِحترام میں کھڑی ر ہے۔ آپ میں سے ہر ایک اُس کا یقین کر کے اپنی کوتاہیوں اور گناہوں کا اِقرار کرے ۔آپ کو صرف یہی کرنا ہے کہ خُدا سے معافی مانگیں ۔اُسے قبول کریں اور اُس کا یقین کریں ۔اب ہر کوئی آزادی سے دُعا کرے۔

225۔ہمارے آسمانی باپ ہم تیری بار گاہ میں اپنے گناہوں پر نادم کھڑے ہیں۔ اُس بیچاری ماں ہرنی کے واقعہ نے کِس طرح لوگوں کے دِلوں پر گہرا اَثر کیا ہے کہ وہ کوئی حقیقی چیز دیکھنا چاہتے ہیں جیسے جنوب سے آئی ہوئی وہ مَلکہ جو زمین کے کِنارے سے سُلیماؔ ن کی حکمت سُننے آئی تھی لیکن یہا ں تو وہ ہے جو سُلیمانؔ سے بھی بڑا ہے، نسلِ اِنسانی کا مُنجی، ناصرت کا مسیح یسوع ۔خُداوند باپ ان کی محافظت فرما۔ ان کے گناہوں کو معاف فرما ۔ان کی رُوحوں کو برّ ہ کے لہو سے دھو ڈال اور انہیں نئے سرے سے پیدہ شُدہ مسیحی ہونے کا تجربہ عطا فرما۔ کوئی دوسرا جانور اور نہ ہی کوئی اور ایسا کر سکتا تھا لیکن صرف ماں ہرنی ،اِس لیے کہ وہ ایسی ہی تھی ۔خُداوند ہمیں ایسا ہی تجربہ عطا فرما ۔جب کہ رُوح ا لقُدس یہاں موجود ہے تو ہم خُدا کی بادشاہی میں نئے سرے سے پیدا ہونے کا تجربہ حاصل کر سکیں۔

226۔اب اپنی آنکھیں بند کر یں، اپنے ہاتھوں کو بُلند کریں اور اِقرار کرتے ہوئے کہیں ’’خُداوند یسوع میں اب ایمان رکھتا ہوں۔ میں مزید کچھ کرنے کے لائق نہیں۔ میرے بیمار بدن کو شِفا دے ۔خُداوند مجھے اپنے ہاتھوں میں لے ۔میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو یہاں موجود ہے اور تو نے اپنی موجودگی رُوح اَلقُدس کے وسیلہ سے ثابت کی ہے۔ مجھے اپنے فضل کے وسیلہ سے نجات دے ۔میں یہ دُعا مسیح یسوع کے نام سے مانگتا ہوں۔ آمین!بھائی گرانٹ کیا آپ دُعا میں ہماری رہنُمائی کریں گے ؟

Urdu
A Greater Than Solomon Is Here Now
64-0306

فر مو دہ از

ریو ر نڈ ولیم میر ئین بر ینہم

--- آواز دینے کے ز ما نہ میں۔۔۔‘‘ مکا شفہ 10:7

یہاں وہ ہے جو سُلیمان سے بھی بڑاہے

ڈیلاس ،ٹیکساس۔یو۔ایس۔اے

06 مارچ 1964

مجبوراً ترغیب نہیں دینے والا۔ میں صرف یہی کہہ سکتا ہوں کہ آپ کو سچّائی بتا دوں اور مسیح کی حضوری اور اُس کے کلام کا مُجسم آپ کے لیے پیش کروں ۔

215۔اُوپر بالکونی میں موجود بھائی اور بہنیں جو ہاتھ اُٹھائے ہیں اگر آپ بھی نیچے آنا چاہیں تو آ سکتے ہیں۔ ہم آپ کا اِنتظار کریں گے۔ آپ نیچے آ سکتے ہیں اور مذبح کے گِرد جمع ہوں تاکہ مِل کر دُعا کی جائے۔دُنیا کو بتادیں اور یسوع کو بھی بتا دیں کہ آپ اُس سے نہیں شرماتے بلکہ آپ ایک حقیقی اَصل مسیحی بننا چاہتے ہیں۔ جبکہ ہم چند لمحوں کے لیے اِنتظار کر رہے ہیں تو آپ شامِل ہو سکتے ہیں ۔

216۔کیا کلیسیائی اَرکان ،نیم گرم اور برگشتہ لوگ آ کر ہمارے ساتھ شامِل نہیں ہوناچاہتے ؟ آئیں اور جو ابھی تک نہیں آئے ہمارے ساتھ کھڑے ہو جائیں۔ اگر آپ نئے سرے سے پیدا ہو کر خُدا کی بادشاہی کے تجربے سے ناواقف ہیں تو آگے آئیں۔

217۔اِس سے بڑھ کر آپ مزید کیا دیکھنا چاہتے ہیں؟۔ یاد رکھیں ! اگر آپ اُس کا خادم ہوتے ہوئے میرا اِحترام کرتے ہیں تو میں آپ کو خُداوند کے نام میں بتاتا ہوں کہ یہ کلام کے مُطابق آخری نِشانات میں سے ہے جنہیں کلیسیا دیکھے گی ۔وعدہ کے فرزند کے ظاہر ہونے سے پیشتر ابراہاؔم نے اِن نِشانات کا ظہور دیکھا اور ہم ابراہاؔم کی شاہی نسل ہیں اور یسوع کا وعدہ ہے ،پیشتر کہ غیر قوموں کی دُنیا کو جلا یا جائے ،شاہی نسلِ انہیں باتوں کو حا صل کرے گی جو ابراہاؔم کی نسل سے متعلقہ تھیں۔ کِسی اور موقع کے لیے اِنتظار نہ کریں۔شیطان کی کوشش ہے کہ آپ اُسے نظر انداز کر دیں اور آگے بڑھیں جبکہ۔۔۔ وہ چشمہ لہو جاری کرتا ہے۔ جو عمانوایل کی رگوں سے بہتا ہے۔ جسکی گہرائی میں عاصی غوطہ لگاتے کہ دھل جائیں اُنکے گناہوں کے داغ وہ مرتا ہوا ڈاکو ہوا شادمانکہ اُس کے زمانہ میں چشمہ ہے جاریکہ جیسا بُرا وہ تھا ویسا بُرا میں رحم اور کرم کر کے دھودے گناہوں کو

218۔کیا آپ آ کر اب اُسے قبول نہیں کرنا چاہتے؟۔ دُعا کرنے سے قبل میں منتظر ہوں کہ شاید کوئی اور بھی آ کر ہمارے ساتھ شامِل ہونا چاہے۔

219۔جبکہ ہم دُعا کرنے کو ہیں تو میں خادم بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اِدھر آ کر میرے ساتھ کھڑے ہو جائیں اور اُس طرف کھڑے ہوئے متعلقہ خادمین جن کے قریب کچھ لوگ کھڑے ہیں جو آپ کی کلیسیا میں آتے ہوں۔۔۔ یا جس چیز کی آپ کو تمنا ہے کہ یہ رُوحیں مسیحا کے پاس آ جائیں ۔آپ اِس ایمان پر قائم رہیں کہ یہ مسیح یسوع ہے

220۔یاد رکھیں ! میں آپ کا بھائی ہوں۔ ایک خطا کار جس نے فضل سے نجات پائی۔ میں مسیح یسوع نہیں ہوں۔ میں آپ کی مانند ہوں۔ مگر رُوح القُدس کی صورت میں مسیح یسوع ہمارے در میان اپنے کلام کو ثابت کرتا ہے ۔ایسا کرنا اُس کی مجبوری نہیں ہے لیکن وہ ایسا اِس لیے کرتا ہے کیونکہ یہ اُس کا وعدہ ہے۔ شِفا دینا یسوع کی مجبوری نہیں ہے بلکہ بائبل فرماتی ہے کہ ’’ اُس نے ایسا کیا تاکہ جو کچھ اُس کے متعلق کہا گیا تھا وہ پورا ہو‘‘ ۔

221۔ہمیں اِس بات سے کچھ غرض نہیں کہ آپ کِس نام کی کلیسیا سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ مسیح یسوع یہاں موجود ہے، تو یہ ایمان رکھیں کہ رُوح القُدس کے بپتسمہ کے وسیلہ سے نئے سرے سے پیدا ہونے کا تجربہ ہوتا ہے۔

222۔خادمین سے درخواست ہے کہ ان لوگوں کے درمیان چلے جائیں۔ اِن کے درمیان کھڑے ہوں اور ان پر ہاتھ بڑھائیں ۔ہم ان کے لیے دُعا کرنے لگے ہیں۔جماعت کچھ

تعا ر ف

ریو رنڈ ولیم بر ینہم کی غیر معمو لی خد مت کتا بِ مقد س میں سے ملا کی 4:5-6،لو قا 17:30اور مکا شفہ 10:7 میں د ر ج پیشن گو ئیو ں کے متعلق روح القد س کا جوا ب تھایہ عا لمگیر خد مت با ئبل مُقد س کی کئی ایک دیگر پیشنگو ئیو ں کی تکمیل اور اس زما نہ ء اخیر میں رُو ح القُد س کے و سیلہ سے الہٰی کا مو ں کا تسلسل ثا بت ہو ئی۔خد متِ ھذا کا تذکر ہ کتا بِ مقد س میں آیا ہے کہ یہ لو گو ں کو مسیح یسوع کی آمدِ ثا نی کے لیے تیا ر کرے گی۔ہما ر ی یہ دُعا ہے کی جب آپ دُعا ئیہ طو ر پر اس پیغا م کو پڑ ھتے ہیں تو یہ مطبو عہ کلا م آپ کے دِلو ں میں نقش ہو جا ئے۔

برا د ر ولیم بر ینہم کے 1100سے زا ئد فر مو د ہ پیغا ما ت کے تر ا جم آڈیو اور تحر یر ی صو ر ت میں دستیا ب ہیں جنہیں آپ www.messagehub.infoسے مفت ڈ ا ؤ ن لو ڈ یا پر نٹ کر سکتے ہیں۔

اس مسو د ہ کو پر نٹ کر کے تقسیم کی اجا ز ت ہے بشرطیکہ اسکی اصل حا لت کو بر قرا ر رکھا جا ئے اور بغیر کسی رد و بدل کے مُفت تقسیم کیا جا ئے۔

یہا ں وہ ہے جو سُلیمان سے بھی بڑاہے

1-جبکہ ہم خداوند کا کلام پڑھنے لگے ہیں تو آئیے کچھ دیر کے لئے کھڑے رہیں۔ اگر آپ میرے ساتھ حوالہ نکالنا چاہیں تو آج شب ہم متی کی انجیل 12 باب میں سے 38 ویں آیت سے شروع کریں گے۔ ''اس پر بعض فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں اس سے کہا اے استاد ہم تجھ سے ایک نشان دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس نے جواب دے کر ان سے کہا اِس زمانہ کے بُرے اور زنا کار لوگ نشان طلب کرتے ہیں مگر یوناہ نبی کے نشان کے سوا کوئی اور نشان انکو نہ دیا جائے گا۔ کیونکہ جیسے یوناہ تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی ابنِ آدم تین رات دن زمین کے اندر رہے گا۔ نینوہ کے لوگ عدالت کے دن اس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہو کر ان کو مجرم ٹھہرائیں گے کیونکہ انہو ں نے یوناہ کی منادی پر توبہ کر لی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یوناہؔ سے بھی بڑا ہے ۔ دکھّن کی ملکہ عدالت کے دن اس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ اُٹھ کر ان کو مجرم ٹھہرائے گی۔ کیونکہ وہ دنیا کے کنارے سے سلیمانؔ کی حکمت سننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سلیمانؑ سے بھی بڑا ہے ۔''

2-آئیں ہم اپنے سروں کو جھکائیں ۔ جبکہ ہمارے سر اور دل اس کی حضوری میں جھکے ہوئے ہیں تو کیا آج رات آپکی کوئی ایسی درخواست ہے جسے دُعا میں یاد رکھا جائے؟ اگر کسی کی کوئی درخواست ہے تو اپنا ہاتھ اوپر اُٹھائیں اور اس بات کا اشارہ کریں کہ '' خدایا! میری درخواست سن۔ '' جبکہ ہم دُعا کرنے لگے ہیں تو اپنے دِلو ں میں دُعا کر یں۔

3-ہمارے آسمانی باپ ! ہم جانتے ہیں کہ جلال کی اس جانب یہ ایک عظیم ترین استحقاق میسر ہے کہ جماعت میں ان لوگوں سے ملاقات کر سکیں جو تجھ پر ایمان رکھتے ہیں، جہاں ہم تیری حضوری کی موجودگی پر ایمان رکھتے ہیں اس لئے کہ یہ تیرے وعدہ کے مطابق ہے۔ تو نے فرمایا'' جہاں بھی دو یا تین میرے نام سے جمع ہوں ، میں ان کے بیچ میں ہوں ۔ اور اگر وہ کسی بات پر متفق ہو کر مانگیں تو وہ اسے پالیں گے''۔ خداوند وہ عظیم چیز جس پر ہم آج شب متفق ہو سکتے ہیں یہ ہے کہ تو ہم میں آ موجود ہو اور ہم تیری حضوری کو دیکھ سکیں، اپنی ارواح میں اسے محسوس کرتے ہیں کہ ہم تیری حضوری میں عاجزی سے اپنے دلوں کو انڈیل سکتے ہیں اور جبکہ ہم تیری جانب دھیان لگائے ہوئے ہیں تو ہمیں یہ احساس عطا فرما کہ ہم اپنی دُعاؤں کا جواب پائیں گے کیونکہ ہم مسیح یسوع کے نام سے مانگتے ہیں۔ آمین۔آپ تشریف رکھیں۔

4-خداوند کی مرضی سے میں نے جس موضوع کا انتخاب کیا ہے وہ ہے''یہاں وہ ہے جو سلیمانؑ سے بھی بڑا ہے'' میں نے اس سے متعلق چند حوالہ جات تحریر کر رکھے ہیں۔ اس سے پیشتر کہ ہم بیماروں کے لئے دُعا کریں---

5-آج شب آغاز میں ہم نے دیکھا ہے کہ یسوع اس حوالہ ء کلام کے مطابق فریسیوں سے بحث کر رہا ہے ۔ وہ اُنہیں لعن طعن کر رہا تھا اس لئے کہ انہوں نے اسے پہچانا نہیں تھا۔ ایک شخص جو عالمِ شرع اور تربیت یافتہ ہو وہ اسکے ظاہر ہونے کے منتظر تھے لیکن جب وہ ظاہر ہوا تو انہوں نے اسکے متعلق غلط اندازہ کیا اور اُسے ''

207-جو شخص آپ کے ساتھ بیٹھا ہے۔ بالکل آپ کے ساتھ اُس نوجوان کے بہت سے مسائل ہیں۔ جی جناب ۔سُرخ ٹائی لگائے ہو ئے نوجوان ۔آپ کے خاندان میں بہت سی مُشکلات ہیں۔ آپ کی اِہلیہ اعصابی کھچاؤ کی شِکار خاتون ہے اور آپ بھی ذہنی دباؤ کا شِکار ہیں۔ خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟۔ یہ سچ ہے۔ شَک نہ کریں بلکہ ایمان رکھیں ۔فقط ایمان رکھیں۔ 208-پچھلی جانب ایک عورت بیٹھی ہے۔ کیا آپ دیکھ نہیں سکتے کہ وہ روشنی اِس طرف سے متحرک ہو کر دوسری جانب جا ٹھہری ہے؟ وہ آنکھ کی تکلیف میں مُبتلا ہے اور اُس کے مثانے میں تکلیف ہے اب وہ شِفا پانے کو ہے ۔اوہ میرے خُداوند خُدا مدد فرما ۔اُس کا نام مِسز چیمبرز ہے۔ مِسز چیمبرز اپنے پورے دِل سے ایمان رکھیں ۔اپنے قدموں پر کھڑی ہو جائیں۔ کھڑی ہو جائیں تاکہ لوگ دیکھ سکیں کہ میں کِس کے متعلق کہہ رہا ہوں۔ وہ میرے لیے اجنبی ہیں میں نے اس سے پہلے کبھی اُنہیں نہیں دیکھا ۔جی ہاں۔ آپ کی مُصیبت ختم ہوتی ہے۔ مسیح یسوع آپ کو شِفا دیتا ہے۔

209-اگر یہ وہی یسوع نہیں، جو کل اور آج بلکہ اَبد تک یکساں ہے تو پھر وہ کہاں ہے؟ کیا اُس نے ایسا کرنے کا وعدہ کیا ہے ؟ جِتنے لوگوں کا اِس بات پر ایمان ہے اپنے ہاتھ اُٹھائیں ۔شُکریہ ۔ٹھیک ہے۔

210-آپ جنہوں نے اپنے ہاتھ کچھ دیر قبل اُٹھائے تھے۔ جو ماں ہرنی کی طرح حقیقی محبت سے سر شا ر ہیں کیا آپ حقیقی مسیحی بننا چاہتے ہیں؟۔ جبکہ رُوح القُدس یہاں موجود ہے اور ہم سب پر اُس کا مسّح ٹھہرا ہے تو آئیں آگے بڑھیں اور چند مِنٹوں کے لیے مذبح کے قریب آ جائیں ۔اگر آپ مَتلاشی ہیں اور نجات پانا چاہتے ہیں تو تھوڑی دیر کے لیے میرے قریب مذبح کے پاس آئیں ۔اپنی نشِستیں چھوڑیں۔ جی ہاں۔ بالکل ایسے ہی ۔یہ ٹھیک ہے۔ خُداوند آپ کو برکت دے ۔اِس عمارت میں موجود کوئی بھی شخص آگے بڑھ سکتا ہے۔

211-جب تک آپ اُس سے مُلاقات نہیں کرتے اُس کی قُربت نہیں پا سکتے ۔وہ یہاں موجود ہے۔ ہم نے اُس کی پہچان کر لی ہے کہ وہ حقیقی ہے۔ اب تک آپ نے مختلف کلیسیاؤں کی رُکنیت حاصل کی ہے لیکن آپ نے رُکنیت کے سِوا کچھ نہیں پایا جبکہ آپ کو کِسی حقیقی قوت کی تلاش تھی۔ کیا اب بالکل درست طور پر مسیح یسوع کی پہچان نہیں ہو گئی

212-اُس چھوٹے لڑکے کو دیکھیں جو اُس کی طرف بڑھ رہا ہے اور آنسو اُس کی گالوں سے بہہ رہے ہیں ۔یقیناًیہ فروتنی ہے۔ ایک اور اِسی طرح سے درمیانی راستہ میں آ رہا ہے۔ ایک اور لڑکا جو پیچھے ہے آگے آ رہا ہے۔ بڑی عمر کے لوگ اُس سے پہلے آ چکے ہیں۔ کیا اور بھی کوئی آنا چاہتا ہے؟۔ آئیں اور مذبح کے گِرد کھڑے ہوں۔ آپ کلیسیائی اَرکان ،آپ لوگ جو مسیح یسوع کو اپنے دِل میں ٹھہرانے کا تجربہ پانا چاہتے ہیں۔کیا آپ یہاں نہیں آئیں گے ؟۔ اگر وہ آپ کے دِل کی بات جانتا ہے تو آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ آپ اُس سے کچھ نہیں چھپا سکتے ۔اِس سے پہلے کہ ہم آگے بڑھیں آپ یہاں آنا چاہیں تو آ سکتے ہیں تاکہ ہم دُعا کر سکیں ۔

213-اگر آج آپ اُس سے شرمائیں گے تو وہ وہاں آپ سے شرمائے گا

214-یاد رکھیں ۔وہ یہاں موجود ہے۔ یہ کلام کا وعدہ ہے کہ ایسا ہو گا ۔ وہ اپنی موجودگی کی شناخت کرا رہا ہے ۔اگر آپ کِسی کلیسیا کے رُکن تو ہیں لیکن آپ کو مسیح یسوع کا حقیقی تجربہ حاصل نہیں تو کیا آپ آگے نہیں آئیں گے؟۔ میں لوگوں کو

ہے۔ یہ آپ میں موجود ہوتا ہے مگر آپ اُسے نہیں جانتے ۔اُس مَلکہ کے اَندر ایسا ایما ن موجود تھا مگر اُسے اِسکا عِلم نہ تھا

200۔آپ میں سے کِتنے لوگوں نے خُداوند کے فرشتہ کی ،اُس روشنی کے سَتون کی تصویر دیکھی ہے؟ یہ تصویر یہیں ٹیکساس میں لی گئی تھی ۔اب یہ پوری دُنیا میں دیکھی جا چُکی ہے۔

201۔جو بھا ئی اُس کونے میں بیٹھے ہیں اُس کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ آپ بڑے بے تاب نظر آ رہے تھے ۔آپ کے ساتھ بہت کچھ غلط معاملات ہوئے ہیں۔ کئی چیزوں میں آپ کے بہت سے مسائل ہیں۔ جب میں نے یہ کہا تو آپ اِنتہائی حیرت کا شِکار ہیں کیا ایسا نہیں ہے؟ اگر یہ سب سچ ہے تو اپنا ہاتھ اُوپر اُٹھائیں ۔میں آپ سے پہلے کبھی نہیں مِلا ہم اَجنبی ہیں۔ کیا یہ سّچ ہے ؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ ایک روشنی آپ پر آ کر ٹھہر گئی تھی ؟سمجھے؟ ۔آپ حقیقی طور پر پُر سکُون اِحساس سے بھر گئے ہیں ۔میں اِس روشنی کو دیکھ رہا تھا۔ یہاں آگے آ جائیں ۔

202۔جی ہاں ۔جبکہ آپ یہاں موجود ہیں تو آپ اِس عمارت سے روانہ ہونے سے پیشتر دُعا کروانا چاہتے ہیں ۔جَبکہ آپ وہاں بیٹھے ہیں اور میں یہاں اور اگر خُدا مجھ پر ظاہر کر دے کہ آپ کی کیا مُشکلات اور مسائل ہیں تو کیا آپ ایمان رکھیں گے کہ یہ خُدا ہے؟۔ آپ کی بڑی پریشانیوں میں سے ایک آنتوں کی بیماری ہرنیا ہے۔ کیا یہ دَرُست ہے؟۔ اگر خُدا مجھ پر آشکارا کر دے کہ آپ کون ہیں، آپ کا نام کیا ہے اور یہ کہ آپ کا اُس سے اچھا تعلق ہے تو کیا آپ مجھے اُس کا خادم اُس کا نبی مان لیں گے؟۔ معاف کیجیے ۔یہ کئی ایک لوگوں کے نزدیک اُلجھن ہے۔ کیا آپ اُس پر یقین کرتے ہیں؟ آپ کا نام مِسٹر سٹرجن ہے۔ کیا یہ دَرُست ہے۔ اپنا ہاتھ اوپر اُٹھائیں اُس پر یقین رکھیں اور شِفا پائیں

203۔سیاہ بالوں والی ایک خاتون جو پچھلی نشِستوں پر درمیانی راستے کے پاس بیٹھی ہے۔ جی ہاں۔ آپ ۔ آپ یہ سب سُن کر حیران ہو رہی تھیں ۔بالکل اُسی دَم آپ کو کچھ عجیب سا احساس ہوا جیسے کوئی چیز آپ کے قریب آئی ہو۔ اگر کوئی دیکھ سکے تو ایک گہری دھندلی سی روشنی اُس خاتون پر اُتر رہی ہے۔ اب اُس کی مُشکل کیا ہے۔ اُسے بُری طرح کاسر درد ہے جو اُسے پریشان کر رہا ہے یہ سچ ہے اگر یہ درست ہے تو اپنا ہاتھ اوپر اُٹھائیں ۔میں نے اپنی زندگی میں اُسے پہلے کبھی نہیں دیکھا ۔یہ سچ ہے۔ اُسے آدھے سر کا درد ہے مگر اب وہ اُسے چھوڑ دے گا ۔آمین ۔اُس کا یقین کریں

204۔وہیں آپ کے ساتھ ایک شخص بیٹھا ہے جو بڑی عقیدت کے ساتھ مجھے دیکھ رہا ہے۔ اب وہ روشنی اُس کی جانب بڑھ رہی ہے۔ یہ آدمی آنکھوں کے عارضے میں مُبتلا ہے۔ لیکن اگر وہ ایمان رکھے گا تو شِفا پائے گا اور اُس کی آنکھوں کی تکلیف جاتی رہے گی ۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ٹھیک ہے ۔میں نے آپ کو زندگی میں کبھی نہیں دیکھا ۔آپ میرے لیے اجنبی ہیں

205۔آپ کے ساتھ ایک دوست بیٹھا ہے۔ اُسے بھی سر درد کی پریشانی ہے ۔یہ سچ ہے ۔میں نے اُس آدمی کو پہلے کبھی نہیں دیکھا ۔خُدا جانتا ہے ۔کیا یہ سچ ہے ۔ایمان رکھیں۔

206۔آپ کے ساتھ جو آدمی بیٹھا ہے جس نے عینک لگا رکھی ہے اور اُس کی جانب دیکھ رہا ہے ۔آپ نے چشمہ لگا رکھا ہے لیکن یہ آپ کی پریشانی کا سبب نہیں ہے۔ بلکہ آپ کو کمر کی تکلیف ہے جس کے لیے آپ دُعا کروانا چاہتے ہیں۔ اگر یہ درست ہے تو اپنا ہاتھ ہلائیں ۔

ایک بُری روح ‘‘ کہا۔ انہوں نے اسکی خدمت کو ابلیسی کام کہا ۔ وہ انکے دل کے خیالات کو جان لیتا تھا اور اس باعث انہوں نے اسے بد روحیں قابو میں رکھنے والا یا قسمت کا حال بتانے والا جانا اور ہر کوئی جانتا ہے یہ بُری ارواح ہوتی ہیں اور پھر خدا کے کام کو ’’ بُری روح ‘‘ کہنا کفر تھا۔

6۔اس نے انہیں بتایا کہ وہ انہیں اس کے لئے معاف کر دے گا کیونکہ ابھی تک روح القدس نازل نہیں ہوا تھا کہ اُن کے دلوں کو نرم کر ے اور اس حالت میں لائے کہ وہ خدا کو سمجھ سکیں۔ انکے دل خدا سے بہت دور تھے۔ وہ محض شرعی علوم سے واقف تھے اور ابھی تک رو ح القدس کسی پر نازل نہیں ہوا تھالیکن اس نے فرمایا ’’ روح القدس آ کر یہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں تو جو کوئی اس کے خلاف بولے گا تو اسے معاف نہ کیا جائے گا نہ اِس جہان میں نہ آنے والے جہان میں ‘‘۔

7۔آج سہہ پہر اس حوالہ کو پڑھ کر میں اس کے متعلق غور کر رہا تھا۔ اس پر دھیان و گیان کر رہا تھا کہ ان میں سے ایک آیا ہوگا اور مڑتے ہوئے اس سے کہا ہوگا’’ اُستاد ہمیں کوئی نشان دِکھا‘‘۔ دوسرے لفظوں میں یہودیوں کو نشانوں پر ایمان رکھنے کی تعلیم دی گئی تھی ۔ یہودی ہمیشہ نشان اور یونانی حکمت تلاش کرتے ہیں۔ یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ یہ یہودی نشان طلب کر رہے تھے۔

8۔یہ کسی فریسی کے خلاف کس قدر مضبوط شہادت تھی کہ وہ کلامِ مقدس کو جانتا تھا اور یہ بھی کہ یسوع نے مسیح ہونے کے نشان پہلے بھی ظاہر کر دیے تھے لیکن اسکی آنکھوں پر ایسا اندھیرا چھا یا تھا کہ اس نے اسے نہ پہچانا ۔ یسوع نے اُسے وہ حقیقی نشان دکھایا تھا جو مسیح ہونے کے لئے کلام میں وعدہ کیا گیا تھالیکن اس کی آنکھوں پر ایسا اندھیرا چھایا تھا کہ اسنے اسے نہ پہچانا ۔ یسوع نے اُسے وہ حقیقی نشان دکھایا تھا جو مسیح ہونے کے لئے کلام میں وعدہ کیا گیا تھا۔ لیکن جانے وہ کسی اور قسم کے نشان کو دیکھنا چاہتا تھا۔

9۔آج کے اُستادوں اور آج کے لوگوں پر یہ بات کیسی صادق آتی ہے ۔ وہ ایسی شہادتوں کو کلام میں سے دیکھتے ہیں جو ٹھوس اور واضح ہیں اور آج کے لئے خدا کا وعدہ ہیں۔لیکن وہ ان چیزوں کو دیکھنے اور جاننے کے باوجود کسی اور چیزکے منتظر ہیں اور وقت کے نشان کو سمجھنا نہیں چاہتے۔

10۔اس نے اُن سے کہا ’’ تم جب آسمان کو سُرخ ہوتا دیکھتے ہو تو اندازہ کر لیتے ہو اور کہتے ہو کہ کل موسم خراب ہوگا ۔ وغیرہ وغیرہ‘‘۔ پھر کہا ’’ تم آسمان کو دیکھ کر جان لیتے ہو لیکن وقتوں اور معیادوں کے نشانات کو نہیں سمجھتے‘‘۔ کیا کتاب مقدس میں لکھا ہے کہ مسیحا ایک نبی ہوگا۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا کا ہمیشہ یہ طریقہ رہا ہے کہ اپنے پیغام کو ثابت کرنے کیلئے وہ اپنے نبی کو بھیجتا ہے ۔ یہ کبھی ناکام نہیں ہوا اور نہ ہی کبھی ناکام ہوگا۔ خدا کبھی اپنا طریقہ تبدیل نہیں کرتا۔ وہ جو کچھ پہلی مرتبہ فیصلہ کرتا ہے یہ ہر مرتبہ ویسے ہی رہتا ہے۔ اُس کا فرمان برحق ہے۔

12۔خد ا نے کبھی بڑے گروہوں سے معاملہ نہیں کیا۔ وہ ہمیشہ ایک فرد کے ذریعہ سے کام کرتا ہے۔ اسی طرح اس نے اپنے نام کی خاطر غیر اقوام سے لوگوں کو نکالا ہے۔ انفرادی طور پر نکالا ہے۔ ایک یہاں سے اور دوسرا وہاں سے اپنے نام کے لئے ۔ وہ ایک فرد سے معاملہ کرتا ہے۔ گروہوں سے نہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ ایسا ایمان اس لئے رکھتے تھے کیونکہ کسی نبی کی پہچان خدا کی شہادت سے ہونا ضروری ہوتا ہے ۔ اس لئے کہ جب وہ کچھ کہے اور یہ پورا ہو جائے اور پھر کچھ نبوت کرے

اور وہ پوری ہو اور وہ جو بھی کہے خدا اسے سچ ثابت کرے اور خدا کا کلام کہے کہ '' اسکی سنو کیونکہ میں اس کے ساتھ ہوں''۔

14۔ہمیں معلوم ہے کہ موسیٰ جس پر ایمان رکھنے کے وہ دعویٰ دار تھے نے انہیں بتا یا تھا کہ '' خدا تمہارے پاس ایک نبی کو بھیجے گا اور تم ضرور اسکی سننا اور جو کوئی بھی اس نبی کا یقین نہ کرے گا قوم سے کاٹ ڈالا جائے گا۔ 15۔ہم دیکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ '' وہ اپنے گھر آیا اور اسکے اپنوں نے اسے قبول نہ کیا لیکن جتنوں نے اسے قبول کیا اس نے انہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا''۔

16۔یہ فریسی اور صدوقی خدا کے وعدہ کے مطابق اسی مقام پر جا رہے ہیں۔ جبکہ وہ اُس کے پاس آ چکا تھا اسے نہ پہچان سکے بلکہ کسی نشان کے منتظر تھے لیکن وہ انہیں مسیح ہونے کا نشان دیتا تھا ۔

17۔فلپس نے اسے پہچان لیا جب اس نے اسے بتایا تھا کہ ایک دن پیشتر وہ کہاں تھا۔ وہ جان گیا کہ وہ مسیح تھا اس لئے اس نے کہا '' تو مسیح ہے اور اسرائیل کا بادشاہ ہے''۔اس نے اس لئے پہچانا کیونکہ اسے یہ بخشش حاصل تھی ۔ اس پر فضل ہوا تھا ۔
18۔یسوع نے فرمایا '' کوئی شخص میرے آسمانی باپ کی مرضی کے بغیر میرے پاس نہیں آ سکتا اور جتنے میرے باپ نے مجھے دیے میرے پاس آئیں گے۔'' چاہے ہم کتنا ہی کیوں نہ بھاگنا چاہیں خدا کی مرضی ہو کر رہے گی ۔ نہ یہ کسی کی مرضی نہ ذاتی اختیار پر موقوف ہے بلکہ یہ خدا ہے جو اپنا رحم ظاہر کرتا ہے۔ خدا ہی ہے جو چن لیتا ہے۔ '' یسوع نے فرمایا '' تم نے مجھے نہیں چنا بلکہ میں نے تمھیں چن لیا ''۔

19۔اِن آخری ایام میں مخالفِ مسیح'' زمین کے سب رہنے والوں کو جنکے نام بنائے عالم کے وقت سے برّہ کی کتاب حیات میں لکھے نہیں گئے'' دھوکہ دے گا۔ پیشتر اس سے کہ برّہ کو ذبح کیا جاتا آپ کے نام خدا کی کتاب میں موجود تھے۔ جب تمام نقشہ کھینچا گیا، تمام منصوبہ ترتیب دے دیا گیا تو آپ کو اس منصوبہ میں شامل کر لیا گیا کیونکہ آپ میں ابدی زندگی ہے۔ لفظ ابدی کا مطلب ہے جس کا نہ کوئی آغاز ہو اور نہ ہی کوئی انجام ۔ پیشتر اس سے کہ کائنات خلق ہوتی آپ خدا کی سوچ کا اظہار ہیں۔ صرف یہی وہ طریقہ ہے جس سے آپ ہمیشہ کی زندگی پا سکتے تھے اور جس زندگی کے متعلق وہ الٰہی ذات سوچ رہی تھی اب آپ کے اندر ہے۔ اسے کسی طرح سے جدا نہیں کیا جاسکتا ۔ اسے وہیں رہنا ہے

20۔غور کریں کہ یہ فریسی ، مذہبی اُستاد، عظیم عالمِ شرع ہونے اور دن رات کتب کا مطالعہ کرنے کے باوجود مسیح ہونے کے نشان کو دیکھنے میں ناکام ہوگئے اور اب وہ اس سے نشان طلب کرتے تھے۔

21۔میں اس موضوع پر مزید آگے بڑھوں تو آپ کو بتانا چاہوں گا کہ خدا ہمیشہ نشانات ظاہر کرتا ہے۔ وہ مافوق الفطرت ہے۔ وہ لوگوں کو ہمیشہ نشانات دکھاتا ہے ۔ کتابِ مقدس کے نشانات۔

22۔عہدِعتیق میں جب انکے پاس کوئی نبی نہ ہوتا اور کسی کا کوئی مسئلہ ہوتا، کوئی شخص کوئی خواب دیکھتا تو اسے ہیکل میں پہنچایا جاتا جہاں اوریم اور تمیم رکھا ہوتا تھا ۔ بائبل سکھانے والے سمجھتے ہیں کہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔ اوریم تیمیم وہ سینہ بند تھا جو ہارون پہنتا تھا ، اس پر بارہ پتھر لگے ہوئے تھے جو اسرائیل کے بارہ قبیلوں کی نمائندگی کرتے تھے۔ وہ اسے کھمبے پر لٹکا دیتے تھے اور جب یہ نبی یا خواب دیکھنے والا یا جو کوئی بھی ہوتا اپنی رویا یا خواب بیان کرتا اگر فوق الفطرت روشنی

192۔آپ فقط اُس پر ایمان رکھیں اور یقین کریں۔ آپ میں سے ہر ایک جو اِرد گِرد موجود ہیں ۔جو سٹریچر پر ہیں یا بستروں پر ہیں یا جہاں کہیں بھی ہیں۔ اُس پر ایمان رکھیں ۔مَت خیال کریں کہ آپ بے یارو مَدد گار ہیں

193۔اگر میں آپ کو شِفا دے سکتا تو میں ایسا ضرور کرتا لیکن میں آپ آپکو شِفا دینے کے لائق نہیں ہوں۔ میں ہر اُس شخص پرہاتھ بڑھا سکتا ہوں جو کارڈ تھامے ہوئے ہے اور دُعا کر سکتا ہوں کیونکہ روزانہ دُعائیہ کارڈ تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ میں ایسا کرنے کا اِرادہ رکھتا ہوں مگر یہ اِس بات کی عَلامت ہے کہ میں بھی آپ کے ساتھ اُس پر ایمان رکھتا ہوں

194۔لیکن توجہ کریں۔ آپ بھی اُسے بڑھ کر کیوں نہیں چھو لیتے ؟ بائبل فرماتی ہے '' وہ سردار کاہن ہے ''ہم اسی وقت کمزوری کی حالت میں اُسے چھو سکتے ہیں۔ کیا یہ دَرُست ہے؟ خیر اگر وہ سردار کاہن ہے تو وہ اب بھی ویسا ہی کرے گا جیسا اُس نے پہلے کیا وہ ایسا نہیں کرے گا؟ یقیناًوہ ویسا ہی کرے گا جیسا اُس نے پہلے کیا تھا۔ ٹھیک ہے۔ آپ اُسے ایمان سے چھو لیں۔ 195۔آسمانی باپ! یہ تیری عبادت و پرستِش ہے۔ میں نے آج اُس خاتون کے متعلق تعلیم دی ہے جِس نے سُلیماؔ ن پر اِمتیاز کی رُوح کی حقیقت کو جانا ۔خُداوند ہم پُر یقین ہیں کہ تیرا کلام بَرحق ہے۔تو نے فرمایا کی تیری آمد کے ایاؔم میں ویسا ہی ہو گا جیسا سَدوم کے دِنوں میں ہوا۔ اور تو کل اور آج بلکہ اَبد تک یکساں ہے۔ جو کام تو نے کیے ہیں ہم بھی کریں گے۔ تو جو سردار کاہن ہے آج رات ہم اپنی کمزوری کی حالت میں تجھے چھوئیں گے ۔اِس سے بڑھ کر اور ہمیں کیا چاہیے؟۔

196۔اُن یہودیوں کو یہ دیکھ کر بھی کہ وہ ایک نبی تھا، اور کِس چیز کی ضرورت تھی؟ ۔ وہ ایک کنواری سے پیدا ہوا اور دیگر نبوتیں بھی پوری ہوئیں، لیکن اُن کے عقاید نے اُن کو اَندھا کر دیا۔

197۔خُداوند کچھ لوگ اِس حقیقی چیز کو دیکھنے آئے ہیں۔ شاید وہ سباؔ کے مُلک سے تو نہیں آئے بلکہ دیگر جگہوں سے آئے ہیں۔میری یہ دُعا ہے کہ آج تو اپنا آپ حقیقی طور سے اُن پر نازل کر اور اپنی حقیقت اُن پر آشکارا کر جِس طرح کہ اُس ماں ہرنی کی جَبّلت اُس روز دیکھنے میں آئی ۔اے باپ ہم تیرے ہیں۔ ہمارے وسیلہ سے بول ۔یسوع مسیح کے نام سے ۔آمین

198۔میں آپ سب لوگوں سے جو کہیں بھی تشریف فرما ہیں کہنا چاہتا ہوں کہ اُس پر ایمان رکھیں ۔سب لوگ دُعا کریں۔ایمان رکھیں اور دُعا کریں۔ شاید رُوح اَلقُدس اِس بات سے خوش نہیں ہے اِس لیے میں دُعائیہ قطار کی دعوت دوں گا۔آپ دُعائیہ کارڈ لے کر نہ آئیں بلکہ کوئی بھی دُعا کے لیے سامنے آ سکتا ہے۔ کوئی بھی دُعا کے لیے آ سکتا ہے۔ دُعا کرتے رہیں ۔یقیناًمیں کِسی کو نہیں جانتا لیکن آپ دُعا کریں تو اُس کا جلال دیکھیں گے ۔خُداوند سے کہیں '' خُداوند یسوع ! میں جانتا ہوں ،جانتی ہوں کہ وہ آدمی مجھے نہیں جانتا ۔وہ میرے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا لیکن اتنا مجھے معلوم ہے کہ میرا یمان تجھ پر ہے ''

199۔آپ کا ایمان غافلانہ ہے اُسے دبانے یا اُچھا لنے کی کوشش نہ کریں۔اس غا فل پن سے دُور ہوں کیونکہ وہ ذات آپ کے ساتھ ہے۔ اپنے آپ میں سکُون پیدا کریں اور ایمان رکھیں۔ اُس پر یقین کریں اور ایمان رکھیں [جماعت میں سے ایک بھائی اظہار کرتا ہے ۔۔۔۔ایڈیٹر] آمین۔مُقدس بنیں اور فقط ایمان رکھیں ۔ بعض اوقات آپ کا ایمان غافلانہ ہوتا

184-رُوح اَلقُدس جِس کی ہم بات کر رہے ہیں کیا مسیح یسوع ہے؟۔ یقیناًایسا ہی ہے ۔وہ خُدا ہے ۔رُوح اَلقُدس ہی وہ خُدا ہے۔ یہ کوئی دوسرا خُدا نہیں ہے ۔یہ وہی خُدا ہے۔باپ ،بیٹا اور رُوح اَلقُدس تین خُدا نہیں ہیں۔ یہ اُسی ایک خُدا کی تین صفات ہیں وہی ایک خُدا تین صورتوں میں ظاہر ہوا۔ دوسرے الفاظ میں ایک خُدا کے تین ظہور جیسا کہ اوّل بطورِ باپ پھر بطورِ بیٹا اُس کا ظاہر ہونا، وہ ذات جِسے چھوا نہیں جا سکتا تھا (یہاں تک کہ اُس کی چٹان کو چھونے سے موت واقع ہو سکتی تھی) اِس حد تک فروتن ہوا کہ وہ جِسم میں ظاہر ہو گیا ۔

185-اور اب وہ آپ کے اَندر ہے ۔اُس نے اپنے لہو سے آپ کی تَقدیس کی تاکہ آپ میں سکونت کر سکے ۔'' میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے۔ میں تم میں ہوں اور تم مجھ میں ہو۔'' سمجھے؟۔ خُدا جو ہمارے اوپر ،خُدا ہمارے درمیان اور خُدا ہما رے اندر ہے۔ سمجھے؟۔

186-وہی مسیح آج ہمارے درمیان رُوح القُدس کی صورت میں موجود ہے۔ وہ یکساں ہے۔ تم اُس کی --- وہ اَنگورکا حقیقی درخت ہے اور تم اُس کی ڈالیاں ہو۔ اُس پر ایمان رکھو گے تو وہ آج رات ہمارے درمیان اپنی حضوری کو ثابت کرے گا

187-اگرآج وہ زخموں کے ساتھ ہمارے درمیان کھڑا ہوتا تو وہ اُس کا جِسم ہو تا۔ کوئی شخص بھی یہ رُوپ دھار سکتا ہے، کوئی بھی اِنسان اِس قِسم کی صورت میں اپنا آپ بدل سکتا ہے اور شاید یہ بھی درُست بات ہے کہ ہم یقینی طور پر نہیں جانتے کہ یسوع کیسا دکھائی دیتا تھا ہم اُسے مصّوروں کے تخیل کے مُطابق سمجھتے ہیں۔ہوف مینؔ نے ایک طرح سے اُس کی تصویر بنائی اور سیلمانؔ نے دوسری طرح سے کِتنے ہی دیگر مصّوروں نے اُن سے مختلف ! پھر آپ کِس طرح سے اُسے پہچان سکتے ہیں؟ یہ اُس کی زندگی ہو گی۔

188-اِس لیے کہ اگر کوئی شخص چھدے ہاتھوں کے ساتھ یہاں کھڑا ہو اور دیگر بدنی نِشانات لیے ہو تو یہ اُس کا رُوپ دھارنا ہے کیونکہ جب یسوع بذاتِ خود آئے گا تو ہر ایک آنکھ اُسے دیکھے گی ،ہر گھُٹنا جھُکے گا اور ہر زُبان اُس کا اِقرار کرے گی۔یقینا۔

189-اُس کا رُوح یہاں موجود ہے۔ اگر ہم اپنا ذہن اِس پر مرکوز کر لیں تو جو ذہن اُس کا ہے وہ آپ میں ہو گا۔ وہ کلام ہے اور بائبل کا فرمان ہے وہ کلامِ خُدا ہے۔ کِتنے لوگ جانتے ہیں کہ وہ کلام تھا؟ عبرانیوں 4 باب میں بائبل فرماتی ہے ''کیو نکہ خُدا کا کلا م زندہ اور موثر اور ہر ایک دو دھا ر ی تلوار سے زیا دہ تیز ہے---اور دِل کے خیا لو ں اور ارا دوں کو جا نچتا ہے''یہ کلامِ خُدا سُلیماؔ ن میں تھا اِسی لیے وہ اُن کے خیالوں کو جان لیتا تھا ۔یہ صِفت یسوع مسیح کی ذات میں تھی اور یہی کچھ یہاں بھی ہے۔

190-آج میں دُعائیہ قطار کے لیے اِعلان نہیں کرنے والا کیونکہ میں لوگوں کو مذبح پر بُلانے والا ہوں ۔یہاں شاید کچھ ایسے لوگ موجود ہوں جو اِن عبادات میں شامِل نہ ہو سکے ہوں۔ اِس عمارت میں مجھے کوئی ایسا شخص دِکھائی نہیں دیتاجِسے میں جانتا ہوں گا۔

191-کسی بھائی نے مجھے بتایا کہ گذشتہ رات تیس سے زیادہ لوگ دُعائیہ قطار میں تھے۔ کیا آپ کو اِحساس ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت نے اُس کی پوشاک کو چھُوا اور وہ مُڑا کیو نکہ خُدا کے بیٹے سے قوت نِکلی ؟ اور یہی کچھ یہاں وقوع ہوا۔ کیونکہ اُس نے فرمایا '' تم اِس سے بھی بڑے کام کرو گے کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں ''

کا نزول نہ ہوتا کہ سینہ بند پر لگے اوریم اور تیمیم کو روشن کرے تو خواہ یہ رویا یا بیان کتنا ہی حقیقی معلوم ہوتا اسے رّد کر دیا جاتا۔

23-ثبوت کے طور پر خدا کی طرف سے فوق الفطرت نشان کا ہونا ضروری ہے ۔ چاہے یہ بیان کس قدر خوبصورت یا علمی طور پر گہرا یا حقیقی معلوم ہوتا ،اگر خدا اسے فوق الفطرت نشان سے ثابت نہ کرتا تو یہ فریب جا نا جا تا تھا اور یہودیوں کے لئے نا قابلِ قبول ۔

24-عہدِ قدیم میں ہارون کا سینہ بند پرانے عہد کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔

25-لیکن نئے عہد نامہ میں خدا اب بھی اوریم اور تیمیم کے ساتھ موجود ہے۔ وہ یہ ہے کہ اگر کوئی نبی نبوت کرے یا خواب دیکھنے والا خواب دیکھے یا کوئی عالم یا کوئی بھی کچھ بیان کرے، اگر وہ کلام سے ہٹ کر ہے اور خدا کتابِ مقدس سے اسکی بازگشت نہیں دیتا تو میں ایسی چیز کو چھوڑ دوں گا اس لئے کہ خدا کے اوریم تیمیم سے بات ثابت نہیں ہوئی۔ میں اپنے پورے دل و جان سے کلامِ خداوند پر اعتقاد رکھتا ہوں۔

26-اور خدا اپنے کلام میں ہے۔ '' ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا''۔ '' وہ کل اور آج بلکہ ابدتک یکساں ہے''۔ وہ قائم ہے ۔ خدا کو کسی ترجمان کی ضرورت نہیں۔ 27-ہم ترجمانی کرتے ہوئے کہتے ہیں '' یہ اس طرح ہے اور یہ یوں ہے ''۔ وغیرہ وغیرہ۔
28-خداکو کسی کی ترجمانی نہیں چاہیے۔ وہ آپ اپنا ترجمان ہے۔ خدا کو انسانوں کی ضرورت نہیں کہ اسکے کلام کی ترجمانی کریں۔ بائبل میں تحریر ہے کہ یہ کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں ہے۔ خدا نے ابتدا میں فرمایا ''روشنی ہو جا ، اور روشنی ہوگئی۔ کلام کی ترجمانی اسطرح ہوتی ہے۔ خدا نے فرمایا'' ایک کنواری حاملہ ہوگی''۔ اور ایسا ہوا۔ یہ ہے کلام کا حقیقت میں ڈھلنا۔ اسے کسی ترجمان کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔

29-خدانے فرمایا آخری ایام میں یہ چیزیں وقوع پذیر ہوں گی اور ایسا ہو رہا ہے۔ اسے کسی ترجمان کی ضرورت نہیں ہے۔ خد ا آپ اپنی ترجمانی کر رہا ہے۔ یہ اسی طرح ہوتا ہے۔ چاہے کوئی اسے کتنا ہی مروڑ نا توڑنا چاہے اور کہے کہ اس کا یہ مطلب نہیں ہے، اس کا وہ مطلب نہیں ہے''۔ یہ جیسا تحریرہے یہی اس کا مطلب ہے اور خدا اسکی ترجمانی کرتا ہے۔ وہ اپنا کلام ثابت کرتا ہے اور یہی اسکے کلام کی ترجمانی ہے کہ وہ پورا ہو کر رہے گا۔

30-ہم ان دوستوں پر غور کریں جو متی 12 باب 38 تا 40 آیت میں اس سے کہہ رہے ہیں'' اُستاد ہم تجھ سے ایک نشان دیکھنا چاہتے ہیں''۔

31-وہ انہیں ملامت کر رہا تھا اس لئے کہ انہوں نے اس کا یقین نہ کیا تھا اور یہ بھی کہ انہوں نے کہا تھا کہ ''ایک بُری روح'' اس پر سایہ رکھتی ہے۔ ان کی بے یقینی کے سبب سے وہ اپنے مذہبی رہنماؤں سمیت اسے پہچاننے سے قاصررہے۔ وہ جہاں سے آیا تھا وہ اسکی پہچان نہ کر سکے ۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کس سکول سے تعلیم یافتہ تھا، وہ ایک فریسی تھا یا پھر صدوقی ۔ وہ مسلسل انکے علم الٰہیات کے اداروں کو تنقید کا نشانہ بناتا رہا اور انہیں ''افعی کی اولاد '' کہہ رہا تھا۔ وہ کیونکر اسکی پہچان نہیں کرسکے تھے۔ '' یہ شخص کہا ں سے آیا ہے؟ ہم نہیں جانتے کہ وہ کہاں سے ہے''۔ وہ اسکے مسیح ہونے کے نشان کا اندازہ لگانے سے قاصر رہے۔

32۔گذشتہ شب سے پہلے ہم کنویں پر موجود اس عورت کی بات کر رہے تھے جس نے اسے پہچان لیا تھا اور اس باعث وہ پُرجوش ہوگئی اور وہ جو اُسے پہچان گئے وہ اس زمانہ میں موجودخدا کا بیج تھے

33۔ہر زمانہ میں ہمیشہ خدا نے اپنے لوگوں کو روحانی نعمتوں سے نوازا ہے اور اس طرح وہ روحانی نعمتوں کے وسیلہ سے جانا اور پہچانا جاتا ہے۔ جب خدا اپنے لوگوں پر روحانی نعمتیں نازل فرماتا ہے لیکن انہیں رّد کر دیا جاتا ہے تو لوگ بد نظمی کی تاریکی میں چلے جاتے ہیں۔ تمام زمانوں میں ہر مرتبہ جب خدا لوگوں کے پاس کسی کو بھیجتا ہے کوئی نعمت نازل کرتا ہے اور وہ اس سے منہ پھیر لیں تو خدا ان لوگوں کو رّد کر دیتا ہے اس لئے کہ انہوں نے خدا کے رحم و ترس کو رّد کیا۔

34۔اگر یہ قوم جو مسیحی قوم کہلاتی ہے خدا کی ان نعمتوں کو جو انہیں عطا کی گئی ہیں اور اس آخری زمانہ میں روح القدس کی قدرت سے نازل فر ما دی گئی ہیں قبول کر لے تو یہ اس قدر محافظت پا لے گی کہ ہم سوچ بھی نہیں سکتے ۔ کسی بڑے دھماکہ سے محفوظ رکھنے والے مورچے سے بھی زیادہ محفوظ ہو جائیں گے اور کیا ہی خوب ہو اگر یہ قوم اس چیز کو پالے کیونکہ یہ اس قدر محفوظ پناہ گاہ ہے کہ ہم سوچ بھی نہیں سکتے ۔لیکن انہوں نے اس سے منہ پھیر لیا ہے اس لئے اب بد نظمی ، افراتفری اور عدالت کے سوا کچھ نہیں بچا۔

35۔عظیم روحانی نعمتوں کا نزول تمام زمانوں میں ہوتا رہا ۔ غور کریں کسی حقیقی نعمت کا نزول ۔ اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو کسی شب میں ’’نعمتوں کی آواز‘‘ کے مضمون پر بیان کروں گا۔روحانی نعمتوں کا اظہار عموماً نبیوں کے ذریعہ سے ہوتا ہے اور جب آپ کسی نبی کو ظاہر ہوتا دیکھیں تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عدالت نزدیک ہے۔ اب یہ ایک نشان ہے۔ جب آپ خدا کے ثابت شدہ نبی کو ظاہر ہوتے دیکھیں تو غور کریں کہ یرمیاہ کے ایام میں ,دانی ایل کے زمانہ میں، یوحنا اصطباغی کے زمانہ میں پھر مسیح یسوع کے ایام میں--- ان تمام اوقات میں جب بھی خدا کے نبی سامنے آ موجود ہوتے ہیں تو یہ وہ وقت ہوتا ہے جب خدا اپنا کلام نازل فرماتا ہے۔ جب قومیں اس کا انکار کریں تو پھر وہ افراتفری اور تباہی کو لے آتی ہیں۔

36۔جب ہر مرتبہ پیغام کو رّد کیا جاتا رہا تو اسی طرح ہوتا رہا۔ خدا یہ نعمتیں اور پیغامات لوگوں کو دیتا رہا اور وہ انہیں نا چیز جانتے رہے اور اب وہ عدالت کے سپرد کر دیے گئے ہیں۔

37۔خدا عادل ہے۔ وہ تب تک عدالت نہیں لائے گا جب تک پہلے وہ رحم اور ترس کی پیشکش نہ کر لے اور رحم کا پیشتر سے اعلان ہو چکا ہے کہ یہ کس طرح کام کرے گا لیکن لوگ عمومی طور پر ذہنی کشمکش کا شکار ہیں۔ بہت سے لوگ انسان کے بنائے ہوئے طرز عمل پر چلتے ہیں اور اسی باعث وہ اسکی پہچان نہیں کر سکتے اور یہ اس طرز پر وقوع پذیر ہوتا ہے

38۔ہم دیکھتے ہیں کہ اس نے فرمایا’’ اس زمانہ کے بُرے اور زنا کار لوگ نشان طلب کرتے ہیں‘‘۔ کتنی ہی مرتبہ غیر ایمانداروں نے اس معاملہ میں کلامِ الٰہی کے نشانات کا بہانہ کرکے اس پر یقین نہیں کیا۔

39۔خدا ہمیشہ نشانات کے ذریعہ کلام کرتا ہے۔ اس نے ہمیشہ ہی ایسے کیااور وہ ہمیشہ ایسا ہی کرے گا جب تک یہ دنیا قائم ہے۔ وہ روحانی نشانات کے ساتھ کلام کرے گا ۔ اس نے پیشتر سے فرمایا کہ یہ باتیں وقوع پذیر ہوں گی۔

177۔آج شَب بھی خُداوند یہاں ایسے بہت سے لوگ ہیں ۔خُداوند اُن میں سے چند ایک نے اپنے ہاتھ اُٹھا رکھے ہیں کہ وہ کبھی حقیقی اَصل مسیحی نہ رہے تھے لیکن اب وہ حقیقی مسیحی بننا چاہتے ہیں۔ خُداوند وہ ایسا نام نہاد ایماندار نہ رہیں جو عبادت میں جائے اور رسومات کرے اور عقائد اور بپتِسمہ کو تبدیل کرے بلکہ اُن کے دِل میں مسیح پیدا ہو

178۔جو لوگ کلیسیا میں شامل ہو رہے ہیں وہ مَتلاشی ہیں ۔وہ شاید اُس مَلکہ کی طرح مَتلاشی ہیں جِس کے متعلق ہم گفتگو کر رہے تھے کہ وہ کِسی شِے کی بھوک محسوس کرتی تھی۔ خُداوند یہ لوگ بھی ویسے ہی ہیں لیکن جب اُس نے کِسی حقیقی شِے کو دیکھا جِس کا الٰہی ظہور اِنسان میں نظر آیا تو وہ اُس کی قبولیت کے لیے تیار ہو گئی ،اور کہنے لگی ’’ خُداوند اِسرائیل کا خُدا مُبارک ہے‘‘ وہ مزید مُشرکانہ طرزِ عمل پر نہ چل سکتی تھی۔

179۔خُدا باپ ! آج شَب کئی ایک ایسی کیفیت کا شِکار ہیں۔ اگر وہ کِسی حقیقی قوت کو دیکھ سکتے ہیں تو --- جب تو اِس دُنیا میں آیا تو تو نے فرمایا تھا کہ اِن ایاّم میں کیا وقوع پذیر ہو گا۔اور ہم جانتے ہیں کہ تو کل اور آج بلکہ اَبد تک یکساں ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ تو کِس طرح ظاہر ہوا لیکن فریسی اُسے سمجھنے میں ناکام ہوئے۔ خُداوند آج بھی ایسے ہی گروہ اِس حقیقی بات کو سمجھنے میں ناکام ہو رہے ہیں جو کِسی تنظیم یا کلیسیا سے تعلق رکھتے ہیں اور خاص قِسم کے عقائد اور رسومات کو عمل میں لاتے ہیں۔ وہ مسیح کی پہچان نہ کر سکے ۔لیکن عظیم رُوح اَلقُدس اپنے آپ کو لوگوں میں تیرے وعدہ کے مُطابق ظاہر کر رہا ہے

180۔خُداوند بخش دے کہ اُن میں سے ہر ایک کو اپنی غلطی کا اِحساس ہو اور وہ تیری حضوری کو دیکھ سکیں اور کاش اُن کے دِلوں میں یہ الفاظ اُتر جائیں کہ ’’ یہاں آج شَب وہ ہے جو سُلیماؔ ن سے بھی بڑا ہے‘‘ یعنی مسیح یسوع۔خُدا کا بیٹا جو جی اُٹھا ہے دِلوں کو بدلنے اورنیا کرنے اور اُن میں نئے سِرے سے پیدائش کا تجربہ دینے کو تیار ہے۔ بالکل ویسے ہی جیسے مادہ ہرنی کا معاملہ تھا۔ اُسے کِسی قِسم کے بناوٹی پن کا مُظاہرہ نہیں کرنا پڑا کیونکہ خُدا کے فضل سے وہ ہرنی بنائی گئی اور ماں ہونے کے لیے اُس کا چُناؤ ہوا، ایک باوفا ماں۔اور تو نے ہمیں بتایا ہے کہ ہم ’’ بنائے عالم سے پیشتر دُنیا میں سے چُن لیے گئے ہیں

181۔خُدایا میری دُعا ہے کہ اِس مجمع میں سے ہر ایک جِس کے دِل میں اُس مَلکہ کی طرح خاکہ بنا ہوا ہے کہ تجھے پا سکیں اُن پر آج رات حقیقی سچّائی سے ظاہر ہو تاکہ وہ تجھے دیکھیں اور تیری خدمت کریں ’’ کیونکہ یہاں وہ ہے جو سُلیماؔ ن سے بھی بڑا ہے‘‘ ۔ہم یہ دُعا مسیح یسوع کے نام سے مانگتے ہیں۔آمین !

182۔پیشتر اِس سے کہ آپ مذبح پر آئیں بڑی تقدیس کے ساتھ خاموش رہیں ۔براہِ کرم کوئی بھی نہ اُٹھے نہ ہی چلے پھرے ۔تھوڑے وقت کے لیے اُس کی حضوری کی تقدیس میں ٹھہرے رہیں ۔یہ سُلیماؔ ن کا وقت ہے۔ سُلیماؔ ن کی گھڑی ہے۔ فیصلے کیے جا رہے ہیں۔ بہت لوگوں نے ہاتھ اُٹھائے تھے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ آپ ایسا فیصلہ کرتے ہوئے ایمانداری کا مُظاہرہ کر رہے ہیں۔

183۔آپ نے بائبل کے متعلق سُن رکھا ہے۔ آپ نے یسوع کے متعلق سُن رکھا ہے۔آپ نے سُن رکھا ہے کہ وہ خُدا کا بیٹا تھا ۔آپ کو سِکھایا گیا ہے کہ وہ زندہ ہوا تھا اور یہ بھی کہ وہ کل اور آج بلکہ اَبد تک یکساں ہے

ظالم شِکاری بلکہ میرے عِلم میں ایسا سخت دِل شِکاری نہ تھا ،اُس کے دِل کو موم کر دیا۔ یہ میرے کِسی پیغام کی مَنادی نہ تھی بلکہ جو حقیقی چیز اُس نے دیکھی تھی اُس کے باعث ایسا ہوا۔ ایسی بات نہ تھی اور نہ ہی یہ کوئی فریب تھا بلکہ ایک حقیقی محّبت کرنے والی حقیقی ماں اپنے بچے کو تلاش کر رہی تھی اور یہی واقعہ اُسے یسوع کے پاس لے آیا ۔اب وہ ایک کلیسیا میں ڈیکن ہے اور ایک بہترین مسیحی ہے کیونکہ جو کچھ وہاں ہوا تھا وہ محِض دِکھاوا نہ تھا ۔ظاہری ایمان نہیں بلکہ حقیقی تبدیلی تھی۔ 172-اوہ بہنو اور بھائیو آج شب اگر یہ کلیسیا ،اگر یہ لوگ مجھ سمیت یہاں ہیں تو کوئی حقیقی چیز موجود ہے، دِکھاوا نہیں ہے۔ شاید آپ کو کچھ بناوٹی بات معلوم ہو لیکن یہ حقیقی ہے۔ اِنسان میں کوئی ایسی چیز موجود ہے جو اُسے خُدا کے لیے زندہ رہنے پر مائل کرتی ہے۔ حقیقی پاک رُوح آج شب ہمارے درمیان ہے بھائیو اور یہ بناوٹی نہیں ہے یہ ایک حقیقی ظہور ہے

173-اور یہاں موجود لوگوں میں سے کِتنے اِس طرح کے مسیحی بننا چاہیں گے کہ اِس سے وفادار رہیں چاہے موت آئے ،ستائے جائیں یا کچھ بھی حالات ہوں اُس سے اِس قدر محبت کریں جِس طرح اُس ماں ہرنی نے محبت دِکھائی ؟ کیا آپ یہ چاہیں گے۔ کیا آپ ایسا نہیں کریں گے؟۔ مجھے ایسا ہی مسیحی بننے کی اُمنگ ہے۔ جیسی کہ وہ سورفنیکی عورت تھی ۔ مجھے اِس طرح کا مسیحی بننا ہے۔ اور سبأ کی ملکہ جِس کے متعلق ہم بات کر رہے ہیں اِس طرح کی مسیحی تھی کہ جب اُس نے اِس حقیقی اَصلی چیز کو دیکھا تو وہ فوراً اُس کے لیے تیار ہو گئی ۔خُداوند آج شَب ہماری مَدد فرما کہ ہم اَصل مسیحت کو پا سکیں ۔آئیے اپنے سروں کو دُعا کے لیے جُھکائیں ۔

174-آج شَب اِس عمارت میں اگر کوئی ۔۔۔ جب کہ آپ سب خاموشی اِختیار کیے ہوئے ہیں تو کیا کوئی ایسا شخص ہے جِس نے مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول نہیں کیا اور آج آپ اُسے اپنا نجات دہندہ تسلیم کر تے ہیں۔ کیا آپ اپنا ہاتھ بُلند کریں گے؟۔ ایک ،دو ،تین۔خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے ۔خُدا آپ کو برکت دے

175-میں جاننا چاہتا ہوں کہ آج شَب ہمارے درمیان کوئی ایسا شخص ہے جو مسیحی ہونے کا دعوٰی کرتا ہے، جو کہ شاید کِسی عمدہ کلیسیا کا رُکن ہے اور لوگوں کے بڑے مجمع کا حِصہ ہے تو بھی آپ اپنے دِل میں اِس بات کو مانتے ہیں کہ آپ دِلی طور پر مسیحی نہیں ہیں اور نہ ہی اِس میں پیدہ شُدہ ہیں ۔جِسطرح وہ ماں ہرنی جو ماں ہونے کے لیے مضبوط تھی اور وہ مُکمل طور پر ایک ماں تھی ۔کیا اِسی طرح آپ بھی ایک مُکمل طور پر حقیقی مسیحی بننا چاہتے ہیں؟ کیا آپ اپنا ہاتھ بُلند کریں گے اور کہیں کہ '' برادر برینہم میرے لیے دُعا کریں ''؟ میں آپ لوگوں کے اُٹھے ہوئے ہاتھ دیکھ سکتا ہوں، ہر طرف ہاتھ اُٹھ رہے ہیں۔اوپر بالکو نی میں اور اِردگِرد ۔خُدا آپ سب کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے

176-آسمانی باپ !نومبر کا وہ سرد دِن مجھے یاد ہے جب میں کھڑا تھا اور میری گردن پر برف پڑ رہی ہے اور میں گیلا ہو گیا تھا کہ وہاں لیٹے ایک آدمی کو دیکھوں کہ اُسے کیا ہوا ہے۔ میں نے کِس طرح اُس سے بات کی ، اُس کا ہاتھ تھاما اور اُس کے ساتھ رویا اور اُسے بائبل کی سّچائی کے متعلق بتایا ۔ اور اُس نے کہا'' اوہ!شاید آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں''۔ خدا و ند تیری حقیقی سّچائی پانے کے لیے کِسی کے پاس حقیقی شِے کا جانا ضروری ہے۔ فطرت کا بھی یہی تقاضا ہے اور اُس شخص نے اِس حقیقی سّچائی کو پہچانا اور حاصل کیا۔ اب خُداوند وہ تیرا خادم ہے۔

40-کتنے غیر ایماندار اس بات کو قبول کرتے ہیں جب وہ فرماتا ہے کہ '' کمزور ایمان یا بُرے اور زناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں''۔

41-غور کریں ۔ وہ یہاں مرکب نبوت کر رہا ہے۔ وہ فرما رہا تھا کہ وہ ایک کمزور اور زناکار نسل ہیں اور یہ بھی کہ جو اس کے پاس آئیگا نشان حاصل کرے گا۔ غور کریں اس نے کہا '' اس زمانہ کے بُرے اور زنا کار لوگ نشان طلب کرتے ہیں مگر یوناہ نبی کے نشان کے سوا اور نشان انکو نہ دیا جائیگا ۔ کیونکہ جیسے یوناہ تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی ابنِ آدم تین رات دن زمین کے اندر رہے گا''۔

42-وہ یہاں کیا کہہ رہا تھا؟ وہ یہ کہہ رہا تھا کہ ایک بُری اور زناکار نسل اسکے جی اُٹھنے کا نشان پائے گی اور اس قسم کی کوئی اور بُری زنا کار ، بے راہ روی کا شکار اور مسیح کو رّد کرنے والی نسل آج کے دور سے بڑھ کر کیا ہوگی؟ انہیں اس کے جی اُٹھنے کا نشان دیا جاتا ہے ۔ مسیح یسوع آج شب اسی طرح زندہ و قائم و دائم ہے جیسے کہ وہ ہمیشہ سے تھا۔ وہ موت سے جی اُٹھا ہے اور اپنی ذات کو کل اور آج بلکہ ابدتک یکساں ثابت کر چکا ہے۔ '' ایک بُری اور زناکار نسل نشان طلب کرتی ہے اور اسے ایک نشان دیا جائے گا اور نشان یہ ہے کہ وہ جی اُٹھے گا''۔ اب یقیناًوہ ان سے بیان کر رہا تھا کہ وہ موت سے زندہ ہو جائیگا

43-اکثر اوقات کلام میں مشترک یا مرکب مطالب ہوتے ہیں۔ جیسا کہ متی 21:15 میں لکھا ہے '' جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ مصر سے میں نے اپنے بیٹے کو بلایا''۔ہوسیع نبی نے نبوت کی کہ '' مصر سے میں نے اپنے بیٹے کو بلایا''۔ جو کہ اسرائیل تھا۔ یعقوب خدا کا بیٹا تھا اور اس نے اسے مصر سے بلایا۔ یہ حوالہ آپ پر صادق آتا ہے لیکن اسرائیل تمثیل ہے مسیح یسوع کی ، جو کہ اس کا بیٹا ہے اور اس نے اسے بلایا ہے۔

44-پس وہ نسل مسیح کو رّد کرنے کی تمثیل ہوئی۔ یہ ایک اعلیٰ ترین تمثیل ہے کہ جس نسل نے اسکے جی اُٹھنے کو رّد کیا معاف کئے گئے، لیکن آج یہ نسل ہے جس نے روح القدس کا مذاق اُڑایا ہے جو کہ نا قابلِ معافی ہے۔ مسیح یسوع جب بدن کی حالت میں اس دنیا میں تھا تو اسے رّد کرنے سے انتہائی زیادہ ہولناک بات یہ ہے کہ کوئی روح القدس کو رّد کرے ۔ یسوع نے فرمایا'' جو کوئی ابنِ آدم کے خلاف کچھ کہے گا''کیونکہ انہوں نے کہا کہ اس میں غیب بین کی یا کوئی بُری روح ہے۔ تم ابنِ آدم کے خلاف بولتے ہو اس پر معا ف کر دیا جائے گا لیکن جو کوئی روح القدس کے خلاف ایک لفظ بھی بولے گا اسے اس جہان میں معافی نہیں ملے گی ۔ وہ یوں کہ اگر کوئی خدا کی قدرت سے کیے گئے روح القدس کے کاموں کو شیطانی کہے یا اسے بُرا نام دے تو معاف نہ ہوگا۔

45-جی ہاں،یوناہ نبی جی اُٹھنے کی شہادت تھا۔ وہ تین رات دن وھیل مچھی کے پیٹ میں رہا ۔ اکثر لوگ یوناہ کو تنقید کا نشانہ بناتے اور کہتے ہیں '' یوناہ ایک۔۔۔ عام شخص تھا''۔ یوناہ ایک نبی تھا۔ وہ ٹھیک خدا کی مرضی کے مطابق چل رہا تھا ۔ جب وہ غلط جہاز میں سوار ہوا اور دوسری جانب چل پڑا تو اسے وہاں سے باہر آنا پڑا کیونکہ اسے اس طرح مسیح یسوع کے جی اُٹھنے کی تصویر کشی کرنا تھی۔ اسے یہ کردار ادا کرنا تھا بالکل ویسے ہی جیسے ہاجرہ کو نکال دیا گیا تاکہ معلوم ہو کہ کوئی آزاد عورت عقد میں بندھی عورت کے ساتھ وراثت نہ پائے گی۔ ان چیزوں کا وقوع ہونا ضرور تھا۔ وہ آنے والی چیزوں کی تمثیل اور عکس تھیں۔

46-یوناہ کے متعلق بات کر کے اب وہ سلیمان کے زمانہ کا ذکر کرتا ہے۔ ہم سب جانتے ہے کہ سلیمان کا زمانہ عہدِ قدیم کا ہزار سالہ بادشاہت کا زمانہ تھا۔ اسرائیل کے لئے یہ انتہائی دلکش زمانہ تھا۔ سلیمان ؑ کے زمانہ میں جنگ و جدل نہ تھا بلکہ وہ عظیم وقت گذار رہے تھے۔ خدا نے سلیمانؑ کو جو داؤدؑ کا بیٹا تھا دلوں کا حال جاننے کی حکمت دے رکھی تھی اور وہ لوگوں کے دلوں کا حال دریافت کر لیتا تھا۔

47-اس عبرانی نے اُسے کیسے پہچان لیا تھا جو اس درخت کے نیچے کھڑا تھا۔ سلیمان ؑ کو دِلوں کا حال جاننے کی حکمت حاصل تھی وہ تمام سلیمانؑ کی حکمت سے نازاں تھے اور یہاں تو سلیمانؑ سے بھی بڑا آ موجود ہوا تھا ۔ سلیمانؑ داؤد کا بیٹا تھا تو بھی وہ جسم کے لحاظ سے اسکا بیٹا ہوتے ہوئے کمتر تھا کیونکہ یسوع داؤد سے وعدہ کیا ہوا بیج تھا، شاہی نسل۔۔۔ اور یہاں تو سلیمانؑ سے برتر کھڑا تھا اور سلیمانؑ سے عظیم کام ظاہر کر رہا تھا لیکن انہوں نے اسے بعل زبوب کہا۔

48-آپ نے کلامِ الٰہی کی ترجمانی ہوتی دیکھی ہے؟ بغیر کسی شک کے جو اس نے کہا وہ کیا۔ '' اس زمانہ کے بُرے اور زنا کار لوگ نشان طلب کرتے ہیں'' اور انہیں جی اُٹھنے کا نشان دیا جائیگا۔

49-سلیمان ؑ کے زمانہ میں ایک بڑی بیداری تھی۔ میں کسی حد تک اسکی منظر کشی کرتا ہوں تاکہ نوجوان اسے سمجھ سکیں۔ سلیمان کے ایام میں عظیم بیداری کی لہر تھی۔ خدا نے ایک نعمت عطا کی اور تمام اُمت اس میں شامل ہوگئی۔ ہر کوئی اس کا حصہ بن گیا۔ وہ پورے دل سے اس کا یقین کرتے تھے۔

50-اگر آج شب تمام امریکہ کے سارے لوگ جو اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں خدا کی نعمت یعنی روح القدس کا لوگوں پر نزول کو ان آخری ایام میں حاصل کر لیں تو کیا ہی بہترین بات ہو۔ مسیح یسوع کا روح القدس کی صورت میں نزول آخری زمانہ کے لئے خدا کی طرف سے نعمت ہے۔ آج وہ ہمارے درمیان موجود ہے۔ کیا یہ نہایت ہی بہترین نہ ہو،اگر تمام کلیسیائیں جو مسیحی ہونے کی دعویٰ دار ہیں خدا کی اس نعمت کو پانے کے لئے اکٹھی ہوں جو اس دَور کے لئے دی گئی ہے؟

51-اس طرح کیوں ہے؟انہوں نے اسے طرح طرح کے عقائد اور اِزم پرستی میں بھُلادیا ہے اور آپ بتا نہیں سکتے کہ کون کیا ہے۔ انہوں نے ہمیشہ ایسے ہی کیا ہے لیکن خدا کا وعدہ ہے کہ آخری ایام میں اسے درست کرے گا۔

52-اس بات پر غور کریں کہ سلیمان کے زمانہ کی مانند اسرائیل پہلے کبھی ایسے پھلتے پھولتے نہ رہے تھے اور وہ ان تمام عظیم نعمتوں کے گرد اکٹھے ہوگئے تھے۔ سب قوموں پر اسرائیل کا دبدبہ تھا۔ قومیں اُن سے لرزاں تھیں اس لئے کہ وہ جانتے تھے کہ ان کا خدا ان کے ساتھ ہے۔

53-میں آپ کو بتاتا ہوں، آپ کیمونزم اشتراکیت اور دیگر چیزوں کو ختم کرنے کی بات کرتے ہیں۔ امریکہ کو خدا کے پاس آنے دیں، نعمتوں میں واپس آئیں، روح القدس میں قائم ہوں تو تمام لوگ اشتراکیت پر بڑ بڑانا چھوڑ دیں گے۔ اسے اسطرح کا گھُن لگ گیا ہے کہ اشتراکیت پسندوں نے اپنے طرز طریقہ کو بدل لیا ہے تاکہ وہ سمجھ سکیں کہ وہ کس حد تک درست ہیں۔ تبدیلی اس طرح وقوع پذیر ہوگی لیکن اس قوم کو واپس آنے دیں۔

54-کچھ عرصہ قبل کا ایک واقعہ آپ کو بتانا چاہتا ہوں جو فِن لینڈ میں ہوا۔ بھائی لِنڈسے جو کل شب عبادت میں موجود تھے اس واقعہ کے وقت میرے ساتھ تھے۔ میں

کوئی اور باہر آئے یا نہ آئے ایک ماں ہوتے ہوئے کوئی چیز اُس کے اندر سے اُسے اُکسا رہی تھی۔

164-پس برٹ نے اُس کی جانب دیکھا اور اُس نے آہستگی سے سیٹی بجائی ۔اور وہ ہرنی چلتی ہوئی خارجی راستے پر پہنچی ۔یہ غیر متوقع بات تھی بہت غیر متوقع طور پر وہ چلتی ہوئی اِس طرف آ گئی اور اپنی بڑی بڑی آنکھیں گھُماتی ہوئی اِدھر اُدھر دیکھنے لگی۔

165لمحہ بھر کے بعد جب شِکاری نے اپنی بندوق سنبھالی تو اُس نے شِکاری کو دیکھ لیا تھا۔ عموماً اِس موقع پر وہ آنکھ جھپکتے ہی بھاگ اُٹھتے ہیں ،آپ سمجھتے ہیں کہ یہ کِس قدر تیزی میں ہوتا ہے لیکن وہ وہیں کھڑی رہی۔ وہ کھڑی رہی پورے طور پر اپنا سر گھُما کر اُسے دیکھا میرے خُدا ! میں نے سوچا ، ''برٹ تم یہ نہیں کر سکتے ''۔

166-دیکھا وہ کِسی بات پر اِنحصار نہیں کر رہی تھی اور نہ ہی وہ ریا کاری کر رہی تھی ۔وہ اداکاری نہیں کر رہی تھی۔ وہ ایک ماں ہوتے ہوئے اِس اِحساس میں کھو چُکی تھی، اپنے بچے کی خاطر چاہے اُس کی جان بھی چلی جائے تو اُسے کچھ غم نہ تھا بلکہ وہ اپنے بچے کو تلاش کرنے کی کوشش میں تھی ۔یہ اُس کی جبلّت میں تھا اِس لیے کہ وہ ایک ماں تھی

167-پس اُس نے اپنی بندوق ماڈل 3006 کا سیفٹی کیچ کھول لیا۔ اوہ ،وہ بہترین نشانہ باز تھا۔ اُس نے بندوق سے نِشانہ لیا۔۔۔ اور میں نے اپنا سر دوسری جانب گھُما لیا ۔میں اُسے دیکھ نہیں سکتا تھا۔ میں نے سوچا '' وہ اپنے ننھّے بچے کو ڈھونڈ نے نکلی تھی اور مُشکل یہ آن پڑی کہ جھاڑیوں میں ایک شِکاری چھُپا بیٹھا تھا اور اب چند ہی منٹوں میں یہ شِکاری اُس کے مہربان دِل کو چیر ڈالے گا۔'' وہ اُس مہربان دِل کو ایک سو اَسی چھروں والےکارتوس سے وار کر کے چھلنی کر دے گا اور وہ ظالم بَلا کا شِکاری تھا۔ اُس نے بندوق سے نِشانہ لیا تو میں نے سوچا '' میں اِس صورتحال کو دیکھ نہیں سکتا '' پس میں نے اپنی پُشت پھیر لی اور میں نے کہا '' خُداونداس کی مدد کر کہ یہ ایسا نہ کرے۔''

168-مُجھے بے حد اَفسوس ہو رہا تھا۔ وہ بیچاری ماں جو اپنے بچے کی تلاش میں نِکلی تھی سامنے کھڑی تھی اور میں جانتا تھا کہ وہ کچھ ہی دیر میں ڈھیر ہو چُکی ہو گی ۔کوئی خاص چیز اُس کے اندر تھی کیونکہ وہ کِسی بھی وقت بھاگ سکتی تھی۔ لیکن وہ ایک ماں تھی ،اُسے اپنے بچے کو تلاش کرنا تھا۔

169-میں نے اِنتظار کیا اور کچھ دیر بعد بھی بندوق نہیں چلی تھی۔ میں حیران ہوا کہ '' کیا معاملہ ہے؟'' پھر اِنتظار کرنے کے بعد میں بڑی آہستگی سے دوسری جانب مُڑا ۔میں نے دیکھا کہ ہرنی وہاں کھڑی اُس شِکاری کو دیکھ رہی تھی۔ پھر میں نے بندوق کی نالی کو دیکھا تو وہ لرز رہی تھی ۔۔۔ وہ اُسے مضبوطی سے تھامنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن یہ اُس سے ہو نہیں رہا تھا

170-اُس نے بندوق زمین پر پھینکی اور مُڑ کر میری جانب دیکھا اور اُس کی بڑی بڑی آنکھوں میں کچھ تبدیلی محسوس ہوتی تھی۔ پھر آنسو اُس کی آنکھوں سے بہہ کرگالوں تک آ گئے ۔وہ میری ٹانگوں سے لِپٹ گیا اور کہنے لگا'' بِلی ! میری اُس یسوع تک رہنمائی کرو جِس کی تم باتیں کرتے رہتے ہو''۔

171-یہ سب کیا تھا؟ اُس نے کوئی حقیقی شِے دیکھ لی تھی ۔سمجھے؟ اُس ماں ہرنی نے ایسی وفا اور جذبے کا مُظاہرہ کیا تھا ،ایسا حقیقی سچّا وفا کا جذبہ جِس نے ایک

نے یہاں ایک رویا دیکھی تھی جس میں ایک مردہ لڑکا زندہ ہوا تھا۔ میرا خیال ہے کہ آپ میں کئی ایک نے اپنی بائبل میں اس رویا کو تحریر کیا تھا ۔ جب میں نے اس بات کا بیان کیا تھا کہ وہ کیسا دکھائی دیتا ہوگا اور وہ کہاں ہوگا وغیر وغیرہ۔ خداوند کے فرمان کے مطابق وہ موت سے زندہ ہوا تھا۔ کار کے حادثے میں وہ ہلاک ہو چکا تھا۔ آپ میں سے کئی لوگ اس واقعہ کے گواہ ہیں اور وہاں موجود تھے جب وہ مُردہ زندہ ہوا تھا۔

55-اُس رات بھائی مور، بھائی لِنڈسے ، میں اور دیگر کئی بھائی میسوہالی جانے کو روانہ ہوئے تھے جہاں ہزاروں کے مجمع میں مجھے منادی کرنا تھی۔ سڑک کے ساتھ ساتھ چار یا پانچ بلاک مخصوص کر رکھے تھے۔ گلیوں میں سے آتے جاتے لوگ غور سے دیکھ رہے تھے ۔ وہاں ایک ننھی لڑکی بیساکھیوں کی مدد سے چل رہی تھی۔ اسکی ایک ٹانگ دوسری سے چھوٹی تھی جسے معجزاتی طور پر خداوند نے اچھا کر دیا اور کئی ایک دیگر معجزات کیے۔

56-اس کے بعد یہ لڑکا زندہ ہوا تو یہ خبریں منظر عام پر آ گئیں ۔ اس دن فِن لینڈ میں راک اینڈ رول موسیقی بند ہوگئی تھی ۔ ریڈیو پر اسی عظیم عبادت کی اور خداوند کے عجائب کی خبریں تھیں اور یہ نشریات پورے رُوس میں سُنی گئیں۔ اگر آپ رُوس میں رہتے ہیں اور اپنے گھر سے چالیس میل کے فاصلے پر ہیں یعنی اپنی جائے پیدائش سے دور ہیں تو آپ کو وہاں ٹھہرنے کے لئے ویزا دکھانا پڑے گا۔ آئرن کرٹین کی جانب --- ہم اس کی جانب پیدل چلتے گئے جو علاقہ کیوپائیو سے باہر ہے وہاں گلیوں میں مشنیں گنیں نصب تھیں۔ اُس شب جب یہ خبر عام لوگوں تک پہنچی تو روس کی گلیاں ہزاروں ہزار کے مجمع سے بھر گئیں۔

57-چھوٹی سی ٹوپی پہنے ہوئے وہ اشتراکی سپاہی، روسی سپاہی تھے جبکہ میرے ساتھ چھ فِن لینڈ کے نوجوان تھے۔ یہ جنگ کے فوراً بعد کا زمانہ تھا ۔ ان نوجوانوں کی ابھی مونچھیں بھی نہیں آئی تھیں۔ معصوم چہروں والے لڑکے بڑ ے بڑے اور لمبے کوٹ پہنے گلی میں فوجی انداز میں چاک و چوبند کھڑے دیکھ رہے تھے تاکہ میں ہجوم میں سے گزر کر آگے جا سکوں اور روسی سپاہی بھی وہاں کھڑے تھے۔ جب میں اُنکے قریب پہنچا تو وہ ایکدم ہوشیار باش ہوگئے اور انکی گالوں سے آنسو بہہ رہے تھے جب میں ان کے پاس سے گزر ا تو انہوں نے ان فِن لینڈ کے سپاہی جوانوں سے ہاتھ مِلایا اور اُن کی پشت کو تھپتھپایا اور گلے ملے۔ کوئی چیز یا بات جو روسی سپاہیوں کو فِن لینڈ کے سپاہیوں کو تھپتھپانے پر مائل کرے۔ جنگوں کو روکو۔ انہوں نے کہا '' ہم ایسے خدا کوپانا چاہتے ہیں جو مردہ کو زندہ کر سکے''۔

58-دوستو آج بالکل یہی معاملہ ہے۔ انہیں کیمونسٹ کس چیز نے بنایا ، کیونکہ مذہبی رہنماؤں نے خدا کے کلام کو چھوڑ دیا تھا۔ انہوں نے انکی تمام دولت پر قبضہ کر لیا اور کوئی چیز انہیں مہیا نہ کی جیسے کوئی مکان یا سکونت گاہ۔ دنیا میں خرابی کی یہی وجہ ہے۔

59-ہم دیکھتے ہیں کہ سلیمان کے زمانہ میں وہ سب لوگ اس عظیم روحانی نعمت پر جو اسے خداوند سے حاصل تھی جمع ہو رہے تھے اور لوگوں کا آنا جانا لگا رہتا تھا۔ تمام قومیں اسرائیل سے خائف تھیں۔ اُن سے جنگ کرنے کی بجائے دیگر قومیں اُن کے پاس امن کے فروغ کے لئے تحائف لاتیں۔ وہ اُن کی افواج سے خائف نہ تھے بلکہ وہ اسرائیل کی خدا کے ساتھ یگانگت کے باعث خوفزدہ تھے۔

تو اُن کا شِکار کرنا ٹھیک نہیں ۔ایسا کرنا درُست نہیں ۔ میں اِس بات کی وضاحت اِس لیے کر رہا ہوں کہ میرے شِکاری بھائی یہ نہ خیال کریں کہ میں چھوٹے پن کی باتیں کرتا ہوں۔

155-غور کریں ۔ایک مرتبہ میں اور میری بیوی ہم دونوں اِکٹھے اُس جانب گئے ۔اور برٹ کی آواز اُس کے گلے سے بمُشکل نِکلتی تھی اور اِس طرح سُنائی دیتی تھی جیسے کوئی ننھا ہرن کا بچہ رو رہا ہو ۔ آپ جانتے ہیں کہ وہ ایک عجیب قِسم کا آلہ گلے میں ڈالتے ہیں۔ خیر۔

156-میں کام میں مصروف رہا تھا اور لگاتار مصروفیت اور عبادات کے بعد میں اُس کے ساتھ شِکار کے لیے گیا۔ وہاں کئی لوگ شِکار کے لیے آئے ہوئے تھے اور جب پہلی مرتبہ گولی چلتی ہے تو وہاں موجود سفید دم والے ہرن ---وہ سب چھُپ جاتے تھے ۔اور اگر چاندنی راتیں ہوں تو وہ رات کے وقت گھاس چرتے ہیں اور پھر گھنی جھاڑیوں تلے یا ایسی ہی کِسی جگہ پر آرام کرتے ہیں اور چھُپے رہتے ہیں۔

157-پھر اُس دن ہماری مُلاقات ہوئی اور میں نے کہا '' برٹ کیا تم اِس سیٹی کا اِستعمال نہیں کرو گے؟

158-اُس نے جواب دیا '' اوہ پادری صاحب آپ بہت چھوٹے دِل کے مالِک ہیں'' آپ پیچھے رہیں

159-آگے بڑھنے سے پہلے ہم نے چند ایک سینڈوچ اپنی جیکٹوں میں رکھ لیے کیونکہ ہم دوپہر تک شِکار کھیلنا چاہتے تھے اور ہمیں صدارتی پہاڑی سِلسلے کا چکر کاٹ کر اُس کی چوٹی پر جانا تھا اور وہاں سے علیحدہ علیحدہ راستے سے واپس ہونا تھا۔ اگر ہمیں کوئی ہرن مِل جاتاتو ہم جانتے تھے کہ یہ کہاں پر رکھا جائے گا۔ اور ایک یا دو دِن میں آکر ہم اُسے نِکال کر لے جاتے۔ وہاں قریباً 4 یا 6 اِنچ موٹی برف کی تہہ تھی اور شِکار کی تلاش کے لیے یہ اچھا وقت تھا۔ ہم نے اپنی مُہم کا آغاز کیا اور پہاڑی کے ساتھ ساتھ ٹیڑے میڑھے راستے پر چلنے لگے۔ چاندنی راتوں کو ہرن ---

160-برٹ میرے آگے چلتے ہوئے رہنمائی کر رہا تھا اور میں اُس کی پیروی کر رہا تھا ۔ پھر وہ بیٹھ گیا کیونکہ برف خُشک تھی۔ اور وہ پیچھے کی جانب ہوا میں نے سمجھا کہ وہ سینڈوچ کھانا چاہتا ہے اور یہاں سے ہم جُدا ہو جائیں گے اِس لیے کہ ہم اُس وقت پہاڑی کی چوٹی پر تھے۔

161-میں نے اپنا سینڈوچ لیا اور اپنی بندوق رکھنے کے لیے جگہ تلاش کرنے لگا۔ اپنا سینڈوچ ہاتھ میں لیے میں نے اِرد گِرد نِگاہ دوڑائی ۔

162-اُس نے اپنی جیب میں سے سیٹی نِکالی ۔تب میں نے سوچا '' ایسا کرنا ایک غلیظ طریقہ ہے''۔ پس اُس نے وہ ننھی سیٹی نِکالی اور اپنی چھپکلی جیسی آنکھوں سے میری جانب دیکھنے لگا۔ اور اِس طرح سے اُس نے اپنی سیٹی مُنہ میں ڈالی ۔میں نے اُسے کہا '' برٹ تم کوئی ایسی حرکت نہیں کرو گے۔ کیا تم کرو گے؟۔

163-اُس نے کہا '' اوہ '' اور اُس نے زور سے سیٹی بجائی اور میں حیران ہو گیا جب قریباً 50 گز کی دوری پر ، بالکل ہماری دوسری جانب ایک ہرنی آکھڑی ہوئی ۔یہ ایک ماں ہرنی تھی اور اُس کی بڑی بڑی بھوری آنکھیں تھیں اور کان اوپر کو اُٹھے ہوئے تھے ۔اُس نے وہ آواز سُنی تھی لیکن اُس کا بچہ رو رہا تھا اور وہ ماں تھی۔ پس

60-اگر آج شب ہم سب خدا کے خوف میں رہ کر اسکی تعظیم کریں اور روح القدس کی نعمت حاصل کریں اور اسی کے گرد جمع رہیں۔ ہر کلیسیا روایات کو اپنے دروازوں سے باہر نکال پھینکے اور مذبح پر اس وقت تک ٹھہرے رہیں جب تک روح القدس آ کر اس آخری زمانہ کے لئے اپنے کلام کی پہچان عطا نہ فرمائے تو اس قوم کے لئے کیا زبردست بات ہوگی

61-ان میں سے چند ایک یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، ’’کیوں ۔ یہ تو یہودیوں کے لئے ہے۔ جو کچھ ان کے لئے تھا وہ ہو چکا ہے۔‘‘

62-پینتی کوست کے دن پطرس نے کہا ’’ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے اس لئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور ان سب دور کے لوگوں سے ہے جن کو خداوند ہمارا خدااپنے پاس بلائے گا ۔ ‘‘ جب تک کوئی بیج زمین میں انتظار میں ہے تو روح القدس ضرور اسے عطا ہوگا۔ یہ سچ ہے۔یہ آج بھی یکساں ہے۔

63-لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ جب یہ نازل ہوتا ہے تو اسے ردّ کر دیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حالات اس جانب رخ کیے جا رہے ہیں ، آج رات بھی ایسے ہی ہے۔

64-ہم دیکھتے ہیں کہ سلیمان کے زمانہ میں ایسا نہ تھا ۔ وہ سب روحوں کے امتیاز کی اس نعمت کے گرد جمع تھے جو سلیمان کو حاصل تھی ، اور پوری قوم خدا سے ڈرتی تھی۔ یہ خبر ہر طرف پھیل گئی تھی ۔ ’’ اوہ تمہیں اسرائیل میں جا کر دیکھنا چاہیے ۔ ان کے خدا نے ان میں سے ہر ایک پر اپنی نعمت کا نزول کیا ہے اور انہو ں نے اسے بادشاہ بنا لیا ہے۔ اس کی حکمت اور عقل و دانش انسانی فہم و گمان سے کہیں بڑھ کر ہے۔بت پرست لوگ کہتے ہوں گے کہ یہ دیوتاؤں کی سلطنت کا دائرہ کار ہے۔ یہ انسانی سمجھ سے بعید ہے۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ یہ کیونکر ہے لیکن خدا ہی سب کچھ جانتا ہے۔ خدا نے اپنے آپ کو ایک ایماندار شخص میں ظاہر کیا ہے اس لئے اس قوم نے اسے تخت پر بٹھا دیا ہے اور وہ سب اسکی باتیں غور سے سنتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ اُن دِنوں میں اس خبر کی تشہیر ٹیلی ویژن یا ٹیلی فون وغیرہ سے نہ ہوئی ہوگی بلکہ ہونٹوں اور کانوں کے ذریعہ سے۔

65-آخرکار یہ خبر اُڑتی ہوئی صحراؤں سے لیکر دیگر علاقوں سے ہوتی ہوئی سبآ کے ملک تک جا پہنچی ۔ یہ ایک بت پرست ملک تھا ۔ وہاں ایک ملکہ تھی جو کہ ایک انتہائی مہذب خاتون تھی اور جب یہ خبر اس تک پہنچی کہ ’’ اسرائیل کی سرزمین پر خدا ایک عظیم بیداری لایا اور انکے درمیان عظیم واقعات رونما ہوئے ہیں۔ وہاں ایک ایسا شخص ہے جس پر خدا کے روح کا مسح ٹھہرا ہے اور خدا نے اسے ایسی حکمت اور دانائی عطا کی ہے جو انسان کی سمجھ سے بالاتر ہے۔

66-آپ جانتے ہیں کہ ’’ ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا خدا کے کلام سے ‘‘۔

67-اس خبر نے اس کو جھنجھوڑا اور ملکہ نے اس بارے میں سوچنا شروع کر دیا۔ اس کے بعد جو بھی قافلہ وہاں سے گذرتا تو وہ ملکہ اپنے سپاہی وہاں بھیجتی اور کہتی’’ اگر یہ لوگ اسرائیل سے آئے ہیں تو میں علیحدگی میں ان سے ملنا چاہتی ہوں‘‘۔

68-جی ہاں ملکہ، ہم اسرائیل سے ہو کر آئے ہیں اور کیا بتائیں وہاں جانا انتہائی شاندار ہے۔ آپ کو اسکی سیر کرنی چاہیے ۔ اس کی مانند کچھ نہیں ہے۔ یہ انسان کی ذہانت سے بالاتر ہے۔ آپ جانتی ہیں کہ وہ سب کے سب یکدل ہیں اور سب کے سب خدا کی

147-بیماروں کے لیے دُعا کرنے سے پیشتر میں ایک واقعہ بیان کر نا چاہتا ہوں ۔ میں شِکار کا شوقین ہوں ۔میری نانی نے اپنی پینشن وصول کی تھی ۔وہ اِنڈین تھی۔ میری اُن سے گفتگو کا موضوع جنگل ہوا کرتا تھا۔ مجھے اُس سے محبت ہے۔ یہ وہ مُقام ہے جہاں آپ خُدا سے مُلاقات کر سکتے ہیں۔ اُسی مُقام پر میں پہلی مرتبہ خُدا سے مِلا ،یہ شہر سے دور جنگلات میں ہوتا ہے۔ وہ ایسے مُقامات پر آپ سے بات کرتا ہے۔ یہیں پر مجھے و ہ سات فرشتے مِلے ۔آگے بڑھنا ہے، متحرک ہو ں ۔یہ کونسا زمانہ ہے؟ ۔

148-کچھ دِن پہلے بھائی باڈرز اور میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب وہ چبوترا نیچے آ گِرا ،آسمان سے ہوا کا ایک بگولا آیا اور جہاں میں کھڑا ہوا تھا اُس کے اوپر چٹان تڑک گئی تھی اور اُس نے کیا کہا تھا۔ سمجھے۔بہت سے اشخاص اُس کے گواہ ہیں۔ بھائی سوتھمانؔ یہیں کہیں موجود ہیں اور اُن میں سے ایک بھائی ٹیری بھی اُس وقت موجود تھے ۔جو چیزیں بیابان میں اُنہوں نے دیکھی تھیں وہ آپ نے دیکھیں ۔مجھے شِکار کرنا پسند ہے۔ میں شِکار صرف اِس لیے کھیلتا ہوں کہ جنگلات میں وقت گذاروں نہ کہ جانور مارنے کا شوقین ہوں ‘‘۔

149-میں نیویارک یا شاید نیو ہیمپشائر کے ایک عمدہ شِکاری دوست کے ساتھ شِکار پر جاتا تھا ۔اُس کا نام برٹ تھا۔ وہ ایک برطانوی تھا ۔اُس کے والدین نے پہلے پہل جیفرسن نوچ سے لے کر کیرل نوچ تک کے علاقہ کی بُنیاد رکھی تھی اور جنگل کاٹ کر جُدا کیا تھا ۔وہاں ایک اِنڈین شخص بھی تھا اور جِتنے بھی آج تک ماہر نِشانہ باز میں نے دیکھے ہیں وہ اُن سب میں بہترین تھا اور ایک عمدہ شِکاری تھا۔ اُس کو ساتھ لیجا کر آپ کو کِسی معاملہ میں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ وہ اپنا کام خوب جانتا تھا۔ مجھے وہاں سفید دُم والے ہرن کا شِکار بہت پسند ہے۔ میں ہر موسمِ خزاں میں وہاں جاتا اور شِکار کھیلتا۔

150-وہ ایک بہترین شِکاری تھا لیکن میں نے اپنی زندگی میں اُس جیسا مکار آدمی کبھی نہیں دیکھا ۔اُس کی آنکھیں چھپکلی جیسی تھیں-- اِس طرح کی آنکھیں جیسے آج کل خواتین بناؤ سِنگھار کے ذریعہ بناتی ہیں۔ چھپکلی کی سی آنکھیں ۔اُس کی آنکھیں حقیقت میں ایسی تھیں ۔مجھے وہ اِنسانی آنکھیں معلو م نہ ہو تی تھیں۔وہ دُبلا پتلا سا دکھائی دیتا تھا ۔آپ سمجھ رہے ہوں گے ۔اُس کی آنکھیں ہی آنکھیں تھیں ۔

151-وہ کمینگی کا مظاہرہ کرتا تھا ۔وہ ہرن کے ننھے بچوں پر یا قدرے بڑے بچے ہرن کو نِشانہ لگاتا تھاتاکہ مجھے یہ سب بُرا محسوس ہو ۔اور وہ کہتا’’ ! اوہ پادری صاحب آپ دوسرے لوگوں کی طرح ہیں ۔آپ بہت نرم دِل ہیں ۔ اگر آپ ایک مَناد نہ ہوتے تو آپ ایک اچھے شِکاری تھے‘‘۔

152-میں کہتا ’’ برٹ میں روحوں کا شِکار کر رہا ہوں ‘‘۔ اور پھر یوں کہتا ’’ تُمھاری رُوح برباد ہو رہی ہے‘‘۔ سمجھے؟۔

153-اور وہ ’’ آپ سے آگے بڑھکر کہتا ’’ بِلی تم ٹھیک کہتے ہو لیکن میرے ساتھ اِس قسم کی گفتگو نہ کرو‘‘ پس وہ اِن ننھے ہرن کے بچوں کے شِکار کے لیے گولی چلاتا تاکہ مجھے بُرامحسوس ہو۔

154-اگر قانون آپ کو اِجازت دے کہ ہرن کے بچوں کا شِکار کرنا ٹھیک ہے یعنی اُن کا سائز کیا ہو یا وہ نر یا مادہ ہوں یعنی جو قانون کہے ۔میں کئی برسوں تک کھیلوں کا وارڈن رہا تھا۔ اِبراہام نے ننھے بچھڑے کو ذبح کیا اور خُدا کی تواضع کی ۔ پس اگر قانون اُس کی اِجازت دے تو ننھے ہرن کا شِکار ممنوع نہیں۔ لیکن وہ آرام کر رہے ہوں

موجود پچھتر برس کی خواتین کا سولہ سالہ دوشیزہ بننے کی کوشش کے مُشابہ ہے جو ایک 16 سالہ دوشیزہ کی مانند لباس پہن کر اُن جیسا دکھائی دینے کی کوشش کرتی ہیں ۔اپنے بال کاٹتی اور چھوٹے لباس پہنتی اور بناؤ سِنگھار کرتی۔۔۔ کوئی بھی ڈرائیونگ کرتا شخص اگر بیک ویو مِرر سے پیچھے دیکھ کر گاڑی چلائے گا تو تباہی پھیلائے گا ۔اور یہی معاملہ آج کی کلیسیا کے ساتھ ہے یہ پیچھے دکھانے والے عدسے سے دیکھتے ہوئے آگے بڑھنا چاہتی ہے۔ بِلاشک و شُبہ یہ تباہی کی جانب رواں دواں ہیں ۔

141۔پولُسؔ رسول کہتا ہے '' میں اِس عظیم تر بُلاہٹ کی جانب بڑھتا چلا جا رہا ہوں''۔ میں جانتا ہوں کی مِسٹر موڈی ایک عظیم اِنسان تھا، جان ویسلی ایک عظیم آدمی تھا،پینتی کاسٹل تحریک اور بیپٹسٹ تحریک عظیم تھیں لیکن آئیں مسیح میں اِس عظیم تر بُلاہٹ کے نِشان کی جانب بڑھیں ۔بیک ویو مِرر میں گذشتہ چالیس سال نہ دیکھیں ۔آج کے دور میں نظر دوڑائیں ۔ دیکھیں کہ آج رات کے لیے رُوح اَلقُدس کا کیا وعدہ ہے۔ اُس نے اُن سے گذرے ایاّم میں آج کے متعلق وعدہ کیا تھا لیکن ہم اُس دور میں سے گذر رہے ہیں۔ ہم اِس زمانہ میں رہ رہے ہیں۔

142۔اگر ویسلی پیچھے مُڑ کر وہ چیز دیکھے جو لُوتھر نے دیکھی تو کیا ہو؟ اُس نے وہ نہیں کہا جو لُوتھر نے کہا تھا بلکہ اُس نے وہ بیان کیا جو خُدا نے اُس کے زمانہ میں فرمایا ۔کیا ہواگر پینتی کاسٹل پیچھے مُڑ کر میتھوڈسٹ کے دور میں دیکھنا شروع کر دیں؟ یہ ہے آپ کا مُقام۔یہی کچھ ہو رہا ہے، آپ منظم ہوئے اور قید ہو گئے ،اب آپ گھیراؤ کا شِکار ہیں۔ خُدا کا رُوح اَلقُدس آگے بڑھتا جا رہا ہے اور وہ کِسی اور جماعت پر جا ٹھہرتا ہے۔

143۔وہ لوگ جب بھی ایسا کرتے ہیں تو ایک اِنسان کا بنایا ہوا نِظام قائم کرتے ہیں جہاں ہر شے اِسی طریقہ پر مبنی ہے ۔ یہ قورحؔ کے منافع بخش طریقہ کا لالچ اور داتنؔ کا بڑا گروہ بنا کر منظم ہونے کا قاعدہ اپناتے ہیں ۔خُدا نے فرمایا '' موسیٰ اور لوگ اپنے آپ کو اُن سے الگ کر لو اور دیکھو زمین اُنہیں نِگل جائے گی ''۔ آپ سمجھ سکتے ہیں کہ موعودہ سر زمین کی راہ پر سفر کرنا آج کے زمانہ کی تمّثیل ہے۔ اُن لوگوں نے خُدا کے مسّح شُدہ پیغام کو نہ سمجھا جو اُن کے زمانہ میں بڑھتا جا رہا تھا بلکہ وہ اپنے طور پر کچھ شروع کرنا چاہتے تھے ۔یہ ہمیشہ سے ایسا ہی ہوتا آیا ہے۔

144۔اِسرائیلیوں نے جلد بازی کی اور فضل کو ردّ کر کے شریعت کو قبول کیا اور داتنؔ نے بہت بڑی غلطی کی اور کہا '' موسیٰ !تُمھارے علاوہ بھی یہاں بہت سے رہنما ہیں''۔

145۔موسیٰ ایک ثابت شُدہ نبی تھا کہ وہ خُدا کے کلام کا تجّسم ہے۔ اُس نے زمین کی گرد کو مُٹھی میں لیا اور مارا کہ جوئیں بن جائیں اور اُس نے جو کچھ کہا وہ وقوع پذیر ہوا کیونکہ خُدا اُس کے ساتھ تھا ۔ آگ کا سَتون جو اُن کے اوپر رہتا اب بھی اُن کی رہنمائی کرتا تھا کہ اُنہیں کب آگے بڑھنا ہے لیکن وہ پھر بھی اپنے طور پر کچھ کرنا چاہتے تھے۔ اِنسان کے بنائے اصول ۔

146۔آج بھی اِسی طرح ہے۔ آج کلیسیا اِسی مُقام پر ہے۔ یہ سچ ہے ۔اوہ زندہ خُدا کی کلیسیا کیا آپ کچھ حقیقی چیز دیکھنا نہیں چاہتے ؟ [جماعت کہتی ہے ''آمین ''۔۔۔ ایڈیٹر] کچھ حقیقی چیز۔

عطا کر دہ نعمت پر شکرگزار ہیں اور یک جاں ہو کر اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اوہ یہ انتہائی شاندار بات ہے اور کوئی بھی اس سے بیگانہ نہیں ہے۔ خدا ہر بات اُن پر ظاہر کر دیتا ہے۔ اگر کوئی قوم ان پر چڑھائی کرنا شروع کرے تو اُن کا خدا ان پر ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ کہاں سے آتے ہیں اوروہ اُن کے پہنچنے سے پہلے وہاں گھات لگا لیتے ہیں۔ اوہ یہ بڑا مکا شفاتی معاملہ ہے۔

69۔ملکہ میں اس کی بھوک بڑھ گئی کہ وہ اسے بذاتِ خود دیکھ سکے۔

70۔آپ کو معلوم ہے کہ یہ ایک معّمہ رہا ہے کہ انسان جانتا ہے کہ وہ کہیں سے آیا ہے اور اب وہ یہاں پر ہے اور وہ یہ نہیں جانتا کہ کیونکر یہاں ہے اور یہ بھی کہ وہ کہیں جا رہا ہے لیکن وہ یہ نہیں جانتا کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔ دنیا میں صرف ایک ہی کتاب ہے جو ہمیں بتا تی ہے کہ آپ کون ہیں۔ کہاں سے آئے ہیں اور کہاں جانا ہے اور وہ بائبل مقدس ہے۔ صرف یہی آپ کو یہ سب بتاتی ہے۔ کیونکہ یہ خدا کی کتاب ہے۔ خدا کلام کی صورت میں مجسم ہوا جسے بیج کہا جاتا ہے۔ اچھی زمین میں جب بیج گرتا ہے تو ہر وعدہ کی افزائش ہوتی ہے کیونکہ یہ خود خدا ہے۔ لیکن اسے ایمان کے پانی سے سیراب کیا جانا چاہیے تاکہ یہ وقوع پذیر ہو جیسا کہ کسی بھی اور طرح کے بیج کو چاہیے۔ اس کا جرثومہ اس کے اندر ہے ، اب غور کریں۔

71۔یہ سب جان کر ملکہ کی خدا کے لئے بھوک اور پیاس بڑھنے لگی تھی۔ روح کی نعمتوں سے لوگوں کے دِلوں میں اس کی پیاس بڑھ جاتی ہے جیسا کہ اس کے ساتھ ہوا۔

72۔اب سامنے قطار میں بیٹھے بچے اور دیگر جگہوں پر بیٹھے بچوں کے لئے ہم اسے ڈرامائی انداز میں بیان کریں گے تاکہ یہ سمجھ سکیں۔

73۔یاد رکھیں کہ وہ ایک بت پرست تھی۔ ملکہ کی حیثیت سے اسے اپنے بت پرست پجاری سے اجازت لینا تھی کہ وہ وہاں جا سکے۔ میں تصور میں دیکھ سکتا ہوں کہ وہ اس کے سامنے گئی اور جھُکتے ہوئے کہا۔ ''عظیم مقدس باپ، وغیرہ وغیرہ، ہم جانتے ہیں کہ اسرائیل میں بیداری آئی ہے اور ان کے خدا نے اپنی عظیم نعمت کے وسیلہ سے اپنا ظہور ایک انسان میں کیا ہے یعنی یہ کہ وہ دلوں کے حال دریافت کرتا ہے اور انہوں نے مجھے بتا یا ہے کہ وہ کلام ہے اور کلام دِلوں کے حال جان لیتا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ وہ ایک انسان سے یہ کام لے رہا ہے۔ اے مقدس باپ میں آپ کی اجازت طلب کرتی ہوں کہ وہاں جا کر بذاتِ خود یہ سب دیکھوں''۔

74۔خیر ! میں اسے یہ جواب ملتا دیکھتا ہوں ''اس بیداری سے ہمارا کچھ لین دین نہیں ''یہ پرانی باتیں ہیں لیکن جو کچھ بھی ہو انہوں نے کہا '' وہ ہماری تنظیم سے نہیں ہیں ۔ وہ ہمارے لوگ نہیں ہیں ۔ ہمیں اس سے کچھ معاملہ نہیں رکھنا ہے ۔ آپ نہ جائیں کیونکہ وہ خبطیوں کا ایک گروہ ہے۔ بحیرہ قلزم سے ہر قسم کی افواہیں ان کے بارے میں آتی رہتی ہیں اور ہر عجیب قسم کی بات لیکن ایسا کچھ نہیں ہے۔ ہمارا عظیم دیوتا یہاں ہے دیکھو کس شان سے دیوار کے ساتھ کھڑا ہے۔ وہ اس قسم کے لوگ ہیں اور کئی مرتبہ انہوں نے یہ کیا اور وہ کیا ۔ بیچاری ملکہ دلبرداشتہ ہو کر چلی گئی۔

75۔لیکن آپ جانتے ہیں کہ اگر خدا ایک انسان کے دل میں پیاس بڑھا دے تو کوئی شے اس کے راستہ میں کھڑی نہیں ہو سکتی ۔ چاہے کسی طرح کا تعاون حاصل ہو یا نہ ہو۔ کوئی بھی رکاوٹ ہو اسے اس چیز کو حاصل کرنا ہے۔ جیسا کہ میں نے گذشتہ رات اس عورت کے متعلق کہا کہ وہ ثابت قدم اورمضبوط رہی ۔ دیکھیں کوئی چیز آپ کو تھام لیتی ہے اور آپ اس چیز کو پکڑے رکھتے ہیں۔ یعقوب جو خدا تعالیٰ کا بیٹا تھا

اس نے ایک رات ایک چیز کو مضبوطی سے تھام لیا اور اس نے اُسے ایسا مضبوطی سے تھاما کہ اُسے جانے نہ دیا جب تک کہ اُس کا مقصد پورا نہ ہوا یعنی یہ کہ اُسے برکت ملے۔ یہ ہے حقیقی بات۔ لیکن جب کوئی آدمی کسی چیز کا روپ دھارتا ہے تو یہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ مگر جب آپ اسے تھام لیتے ہیں اور کوئی چیز آپ کو پکڑ لیتی ہے تب یہ ہو کر رہے گا۔

76۔اگر آج رات آپ شفا کے لئے آئے ہیں اور آپ اپنے آپکو روح القدس کے قبضہ میں دے دیں تو آپ کی دُعا پوری ہوگی۔ کوئی چیز اسے ہونے سے نہیں روک سکتی ۔

77۔آپ ایمان رکھتے ہیں کہ مسیح یسوع نجات بخشتا ہے تو مخلصی کی قوت آپ کو تھام لیتی ہے اور آپ اسے تھام لیتے ہیں اس طرح آپ نجات پاتے ہیں۔

78۔اگر آپ روح القدس کے بپتسمہ پر ایمان رکھتے ہیں تو روح القدس آپ کو گھیر ے میں لے لیتا ہے اور آپ روح کا بپتسمہ پاتے ہیں اور آپ اسے تھام لیتے ہیں۔ آپ کو اپنی جگہ سے ہلنا بھی نہیں پڑتا بلکہ خدا اپنی معموری سے آپ کو وہیں بھر دے گا جہاں آپ بیٹھے ہیں۔ جیسا کہ اس وقت ہوا جب ’’ پطرس یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ رو ح القدس اُن سب پر نازل ہوا جو کلام سُن رہے تھے‘‘۔

79۔گذشتہ رات ہم نے اس سُور فینیکی عورت کے متعلق بات کی تھی ۔ اسے کسی شے نے تھام لیا تھا۔ اس کے آگے بہت سی رکاوٹیں آئی تھیں لیکن وہ بہر صورت آگے بڑھی ۔ اسی طرح اس ملکہ کو بھی کسی چیز نے تھام لیا تھا جبکہ یہ ایک بت پرست ، مُلحد تھی اور ویسی ہی یہ سُور فینیکی عورت جو یونانی تھی اور بتوں کی پوجا کرنے والی اور مُشرک تھی ۔ لیکن کسی شے نے انہیں تھام لیا تھا اور انہوں نے اسے مضبوطی سے پکڑ لیا تھا۔

80۔اِس راہ میں ہمیشہ مشکلات آتی ہیں۔ شیطان جب دیکھتا ہے کہ خدا حقیقی طور پر متحرک ہے تو وہ ہر طرح سے رکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ آپ کے لئے ایسا کرے گا۔ جس طرح کی کوئی رکاوٹ یا مسئلہ وہ کھڑا کر سکتا ہے آپ کی راہ میں وہ کھڑا کرے گا۔

81۔یاد رکھیں اس عورت کے سامنے کئی مشکلات تھیں لیکن اس کا ایمان قائم رہا ۔ ایمان کسی رکاوٹ کو نہیں جانتا ۔ چاہے کوئی کچھ بھی کہہ لے اسے روکا نہیں جا سکتا اگر آپ نے خدا کو اس طرح درست طریقہ سے تھام لیا ہے تو خدا بھی آپ کو تھامے ہے۔ چالیس ڈاکٹر آپ کے نزدیک کھڑے ہو کر آپ کو یہ بتا رہے ہوں کہ آپ مر رہے ہیں تو بھی آپ ایک لفظ کا یقین نہیں کریں گے۔ نہیں جناب، بالکل نہیں یا چالیس مذہبی عالم کھڑے رہیں جیسے اخی اب کے سامنے چار سو نبیوں نے گواہی دی لیکن اگر آپ میکایاہؔ ہیں اور خدا کو مضبوطی سے تھامے ہیں تو خدا آپ کو اپنے ہاتھوں میں لیے رکھے گا اور آپ کلام کو ثابت ہوتا دیکھیں گے ۔ کوئی آپ کو روک نہیں سکے گا۔ چاہے کچھ بھی ہو، آپ وہاں ثابت قدم رہیں گے اس لئے کہ کسی قوّت نے آپ کو تھام رکھا ہے۔

82۔اس ملکہ پر یہ بات واضح ہو چکی تھی کہ کہیں پر کوئی خدا موجود ہے ۔ میں دیکھتا ہوں کہ وہ عبرانی طومار کھولتی اور اسے پڑھتی ہے۔ پھر بند کرتی اور مرتبان میں رکھتی ہے اور اس بت پرست پجاری کے پاس جا کر کہتی ہے ’’ مقدس باپ میں آپ کو بتا نا چاہتی ہوں ۔ ہو سکتا ہے کہ جو آپ کہہ رہے ہیں وہی ٹھیک ہو لیکن دیکھیں میری دادی نے اس بت کی پرستش کی اور وہی تعلیم و طریقہ پا یا جو آپ کے

133۔اور پھر ہم دیکھتے ہیں کہ سُلیماؔ ن سامنے آتا ہے ۔سُلیماؔ ن کے متعلق آپ جانتے ہیں کہ وہ دِلوں کے پوشیدہ حال بیان کرتا تھا ۔میں خیال کر سکتا ہوں کہ اُس ملکہ نے کہا ہو گا ’ ’اب دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے ‘‘ اور کیا دیکھتی ہے ’’ اوہ یہ بات تو ٹھیک معلوم ہوتی ہے‘‘۔ اُس کے بعد ایک اور آتا ہے تو اُ س کا حال بھی بتا دیا جاتا ہے۔ اوہ ۔اُس کا ننھا دِل تیزی سے دھڑکنے لگتا ہے۔ وہ حیران ہو جاتی ہے۔

134۔آپ مجھے معاف کیجیے گا میں یہ منظر کشی کی خاطر کر رہا ہوں۔ وہ یقیناًدُعائیہ کارڈ

حاصل کرنے کے بعد اپنی باری کی مُنتظر ہو گی ۔ایک روز اُس کا نام پُکارا گیا ہو گا اور وہ رُوح القُدس کے سامنے حاضر ہوئی ہو گی ،جو سُلیماؔ ن میں کام کر رہا تھا۔ بائبل فرماتی ہے کہ ’’سُلیماؔ ن سے کوئی بات پوشیدہ نہ تھی ‘‘۔ عظیم رُوح القُدس نے اُس کے ہر سوال کا جواب دیا اور اُس پر پوشیدہ راز ظاہر کیے۔

135۔اور یہاں رُوح القُدس کی معموری مسیح یسوع میں یہی کام کر رہی تھی۔ فریسیوں نے اُس سے کہا’’ ہمیں نِشان دِکھا‘‘ اِس شخص کو شِفا دے، یہ کر ،یہ کہہ۔اور یہ کیا ہو گا اور وہ کیا ہو گا؟‘‘ سمجھے۔وہ اُسے پہچان نہ سکے تھے۔

136۔سباؔ کی ملکہ وہیں کھڑی تھی اور بائبل کا فرمان ہے کہ ’’سُلیماؔ ن سے کوئی بات پوشیدہ نہ تھی ‘‘۔اُس نے اُس کی ہر بات کو جِسے وہ جاننا چاہتی تھی ظاہر کیا۔ اُس نے اُس کی ہر بات آشکارا کی۔

137۔جب ایسا ہوا تو اُسے کِسی اور سے پوچھنے یا رائے لینے کی ضرورت نہ تھی ۔اُس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اُس کا یقین کیا ۔تب وہ مُڑ کر یوں گویا ہوئی ’’وہ سچی خبر تھی جو میں نے تیرے کاموں اور تیری حِکمت کی بابت سُنی ، تو اُس سے بڑھ کر ہے جو میں نے سُناتھا ۔‘‘ غور کریں ۔یہ اُس کی تبدیلی تھی ۔اُس نے یہ سب دیکھا تھا اور اُس کا اِس پر اثر ہوا تھا ۔وہ جان گئی تھی کہ یہ حقیقت ہے اِس لیے اُس نے کہا ’’ خُداوند تیرا خُدا مُبارک ہو جِس نے تجھے اپنا خادم بنایا ،مُبارک ہو ‘‘۔

138۔یہ کیا تھا؟۔ سبا کی ملکہ ہر قِسم کے عقائد اور روایات اور بُتوں میں رہتی رہی تھی اور پھر اُس کے مُتلاشی دِل نے اُس خُدا کی تلاش --- کوئی بھی حقیقی ایماندار خُدا کو مُتحرک دیکھنا چاہتا ہے۔ اگر وہ گزرے ایاّم میں خُدا تھا تو وہ آج بھی خُدا ہے۔ اُس نے کوئی حقیقی چیزدیکھ لی تھی ۔کِسی طرح کی بناوٹی شے نہیں بلکہ اَصل حقیقت ۔اپنی زندگی کے باقی ایاّم وہ اُسی خُدا کی خدمت کرتی رہی جِسے اُس نے حقیقت میں جان لیا تھا ۔

139۔اوہ عزیزو! ہم نے طرح طرح کے عقائد دیکھے ہیں۔’’ اِس عقیدہ کو اپناؤ،اُس گروہ میں شامل ہو جاؤ‘‘ چاہے یہ کوئی بھی گروہ ہو لوگ کہتے ہیں ’’اُس میں آ جاؤ ،اُس میں شامل ہو ں‘‘ اور دوسرا کچھ اور کہے گا ۔طرح طرح کے ہیجان کی کیفیات ۔یقیناًدُنیا آج کِسی حقیقی چیز کی مُتلاشی ہے کوئی ایسی شے جو اَصل ہو۔ نہ کہ خفیہ کرشماتی بہتا لہو یا زخم یا بکتا ہوا تیل یا کوئی ایسی چیز جو کہ کتابِ مُقدس کے مطابق نہ ہو بلکہ حقیقی مسیح یسوع جس نے وعدہ کیا۔ یہ وہ آخری ایاّم میں اپنے لوگوں میں سکونت کرے گا اور وہ وہی کام کریں گے جو اُس نے کیے۔آخری دور کے کام جن کا ذکر کتابِ مُقدس میں آیا ہو۔

140۔یہ تمام طرح کے عقائد ’’ اگر آپ ہمارا ایمان جانتے ہیں ‘‘ سمجھے۔ آپ --- آپ گذرے ایاّم کے عظیم مَناد مارٹن لوتھر کے ایمان کا حوالہ دیتے ہیں۔ جی ہاں ،یہ یہاں

پاس ہے۔ میری دادی نے اسے پڑھا ،میری ماں نے اسے پڑھا ، میرے تمام لوگوں نے اسے پڑھا اور یہ اسی طرح ہوتا رہا ۔ میں نے اس میں ذرا بھی تحریک نہیں پائی۔ لیکن یہودیوں کے متعلق کہا جا رہا ہے کہ وہاں کسی ایسی چیز کا ظہور ہوا ہے جو آج بھی کام کرتی ہے ۔ یہ قدیم تاریخ نہیں ہے بلکہ ابھی اس وقت عمل پذیر ہے۔ ‘‘

83۔اس کے جواب میں اس نے کہا ہوگا ’’ میری بیٹی ۔ اگر تم وہاں جاؤ گی تو میں تمہارا بائیکاٹ کر دونگا اور تم اس طرح سے ان لوگوں کی ملکہ نہیں رہ سکو گی‘‘۔ وہ قدیم ابلیس آج بھی زندہ ہے۔

84۔روح القدس سے معمور نئے سرے سے پیدا شدہ گروہ میں شامل ہونے کے علاوہ دنیا میں کوئی بہترین بات نہیں ہے۔ مجھے اس بات کی فکر نہیں ہے کہ یہ کہاں پر ہے۔ اگر یہ کسی تنگ گلی یا کہیں پر بھی یہ بہترین گروہ ہے۔ وہ ایماندار جو خدا پر ایمان رکھتے ہیں، یہ ایک آسمانی جماعت ہے۔

85۔اس کا دل وہا ں جانے کے لئے بڑا بے قرار تھا۔ وہ جا کر دیکھنا چاہتی تھی ۔ جو کچھ اس نے سُن رکھا تھا وہ اس کے متعلق کچھ نہ جانتی تھی لیکن وہ اسے دیکھنا چاہتی تھی ۔ میں اسے یہ کہتے ہوئی سن سکتا ہوں ’’ اچھا! اگر آپ چاہتے ہیں تو میرا نام کتاب سے خارج کردیں۔ان بتوں اور کتابوں کے متعلق جو بھی آپ تعلیم دیتے رہے ہیں اور کہانیاں سناتے رہے ہیں یہ کبھی واقع نہیں ہو سکیں۔میں نے آج تک یہ باتیں وقوع ہوتے نہیں دیکھیں۔ میں کسی حقیقی چیز کی تلاش میں ہوں‘‘ ۔ اور وہ جانے کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ آج اس طرح کی ملکائیں ہمیں کم ہی ملتی ہیں ۔ ٹھیک ہے۔

86۔ہم یہاں دیکھتے ہیں کہ جانے کے لئے اس نے بڑا اچھا طریقہ استعمال کیا۔ اگر ہر ایک اس پر غور کرے تو بڑی اچھی بات ہے۔ اس نے ہر طومار کا مطالعہ کیا جس میں یہواہ کے بارے میں تحریر تھا کہ وہ کیا ہے اور گذشتہ ایام میں وہ کیسے کام کرتا رہا ہے ’’ اگر یہ وہی ہوگا تو وہ اس شخص میں اس کے ظہور کو پہچان لے گی کہ اس میں یہواہ کام کرتا ہے اور اگر وہ یہواہ ہی ہوا جو کہ زندوں کا خدا اور سچائی ہے نہ کہ کوئی بت یا کسی مخلوق کی یاد گار جو فانی ہے تو وہ جان لے گی کہ یہ زندہ خدا ہے جو آج بھی کام کرتا ہے‘‘ پس وہ جانے کے لئے تیاری کرنا چاہتی تھی۔

87۔اس نے بہت ساری رقم ساتھ لے لی۔ اس نے سونا اور مُر اور لوبان بھی ساتھ لے لیا اور شاید چاندی بھی لے لی اور اونٹوں پر سوغات لادلیں اور پھر وہ کہنے لگی ’’ میں وہاں جا کر بذاتِ خود دیکھوں گی اور اگر یہ صحیح ہوا تو میں اس کے ساتھ کھڑی ہو جاؤں گی لیکن اگر یہ غلط ہوا تو مجھے اس سے کیا لینا دینا۔

88۔آپ سمجھ رہے ہیں ۔ وہ پینتی کاسٹل بھائیوں کو کچھ سکھا سکتی تھی ۔ وہ کئی ایک ایسے پروگراموں میں شامل ہو جاتے ہیں جن میں آپ کا مذاق اُڑایا اور ٹھٹھا کیا جاتا ہے اور آپ کسی ایسے پروگرام کی تائید کرتے ہیں جو اس ایمان کا مذاق ہوتا ہے جو درست اور حقیقت پر مبنی ہے۔ جی ہاں۔ جو ٹھیک ہے وہی قابلِ تائید ہو ۔ یقیناًجیسے کلام نے فرمایا’’ ایسی راہ بھی ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے ‘‘

89۔آپ اُس پر غور کریں اس نے کہا ’’ اگر یہ درست نہ ہوا تو میں اپنے تحائف واپس لے آؤں گی ‘‘۔ پس وہ بذاتِ خود جا کر دیکھنا اور تاثر لینا چاہتی تھی ۔ اس نے طوماروں کا مطالعہ کیا تھا اور وہ جان گئی تھی کہ یہواہ کیا ہے اور وہ اس بات کو پہچان لے گی، وہ تھا اور ہے اور اب بھی یہواہ ہی ہوگا۔

125۔اب غور کریں ۔یہ ملکہ بالآخر اپنی منزل پر آ پہنچی ۔وہ دیگر لوگوں کی طرح اِنتظار میں کھڑی نہ رہی تھی ۔اُن میں سے چند ایک اُس کے ساتھ بھی ہو لیے۔

126۔لوگ ہمیشہ تین اِقسام کے ہوتے ہیں۔ ایماندار ۔دکھاوے کے ایماندار یعنی ظاہری ایماندار اور غیر ایماندار ۔غیر ایماندار اُٹھ کر چلے جائیں گے ۔ظاہری ایماندار کافی دیر تک وہاں موجود رہیں گے ۔وہاں تینوں اِقسام موجود تھیں۔غیر ایماندار یعنی بھیڑ، ظاہری ایماندار ،آخر تک مُشاہدہ کرنے والا گروہ ۔لیکن وہاں حقیقی ایماندار گروہ بھی تھا جو اُس کی وضاحت نہیں کر سکتا ۔وہ اِن چیزوں کی تشریح کرنے سے قاصر ہیں لیکن وہ یہ جانتے ہیں کہ یہ کلامِ مُقدس ہے ۔اِسی میں اُن کی تسّلی ہے۔

127۔ہم ملکہ کے بارے میں غور کرتے ہیں۔ وہ کثیر مقدار میں کھانے کی چیزیں ساتھ لائی تھی، روٹی اور دیگر اشیاء کی افراط ۔ وہ اپنا خیمہ اور تمام سامان ساتھ لائی تھی۔ اُس نے اونٹوں سے اپنا سامان اُتروایا اور ہیکل کے صِحن میں خیمہ نصب کر کے وہیں ٹھہرنے کا اِرادہ کیا جب تک کہ وہ اِس بات کی جانچ نہ کر لے کہ آیا یہ درُست ہے یا غلط۔

128۔بِلاشُبہ اُس نے ایک لمبے عرصہ تک اِن صحائف کا مُطالعہ کیا تھا۔ دورانِ سفر رات کو وہ چلتے رہتے ہوں گے اور دِن کے وقت شاید کھجور کے درختوں تلے ،نخلستان میں بیٹھ جاتی اور یہواہ کے متعلق پڑھتی رہی کہ وہ کیا ہے۔ اب وہ یہواہ کے متعلق معلوم کر چُکی تھی ۔اگر وہ اُس شخص میں تھا تو وہ اُس کے کاموں سے اُسے جان جائے گی ۔وہ پہچان لے گی کہ وہ صحیح ہے یا کہ نہیں۔ بس وہ صحائف میں سے گذر چُکی تھی۔

129۔اُس نے وہاں جا کر یہ خیال نہ کیا ’’ اگر اُس نے میرے پاسبان سے مختلف بات کہی تو میں اپنے اونٹوں کے ساتھ باہر نِکل جاؤں گی۔‘‘ وہ تب تک وہاں قیام کرنا چاہتی تھی جب تک وہ اِطمینان نہ کر لے ۔

130۔اوہ کاش آج خواتین اور مرد صرف اِتنا ہی کریں کہ وہ کلامِ مُقدس کا مُطالعہ کریں اور تلاش کریں کہ رُوح اَلقُدس دورِ حاضر کے لیے کیا فرماتا ہے اور غور کریں کہ جن باتوں کی ہم مَنادی کرتے ہیں کیا موجود زمانہ کے لیے پیشن گوئیاں ہیں اور اُس نے ایسا ہی کیا۔اِسی باعث یسوع نے فرمایا کہ اُس کا نام ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ وہ روزِ عدالت کھڑی ہو کر Dallas ڈیلاس اور Texas ٹیکساس کو مُجرم ٹھہرائے گی کیونکہ وہ دُنیا کے کِنارے سے سُلیماؔ ن کی حِکمت سُننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سُلیماؔ ن سے بھی بڑا ہے۔ زندہ مسیح یسوع یہاں اپنی جی اُٹھنے کی قوت کے ساتھ موجود ہے۔ غور کریں۔

131۔اُس نے اپنا خیمہ نصب کیا ۔بچوں کی خاطر میں اُس کی منظر کشی کرتا ہوں ۔گھنٹیاں بجیں ،نرسنگے پھونکے گئے اور عبادت کا آغاز ہوا۔وہ ہر روز عبادت کرتے تھے۔سوچیں ،وہ روزانہ عبادت گاہ میں جانا پسند کرتے تھے ۔پس اُنہوں نے عبادت شروع کی ۔میں خیال کرتا ہوں کہ ملکہ پیچھے سب سے پیچھے جا کر بیٹھ گئی اور کچھ دیر تک نرسنگے پھونکے گئے اور حَمد و سَتائش کے گیت گائے گئے۔

132۔کچھ ہی دیر میں پاسٹر سُلیماؔ ن سامنے آ کر بیٹھ گیا۔ سب لوگوں نے کِس خوبصورتی سے اُس کی تعظیم کی کیونکہ وہ اُس سے پیار کرتے تھے۔ وہ خُدا کا خادم تھا۔ اور اُن میں سے کِسی نے بھی یہ نہیں کہا کہ ’’ اگر ایسا ہوتا یا اگر یہ میرے گروہ کا ہوتا تو ! نہیں وہاں صرف ایک ہی گروہ ایک ہی جماعت تھی اور وہ سب یکدِل تھے۔

90-آج اسی بات کی شادمانی ہے کہ مسیح یسوع ہی وہ ذات ہے جو تھا اور ہے اور تا ابد رہے گا ۔ وہ لا تبدیل ہے۔ بائبل فرماتی ہے ’ ’ وہ کل اور آج بلکہ ابدتک یکساں ہے ‘‘۔

91-وہ خاتون اس مشکل اور رکاوٹ کا شکار بھی ہو سکتی تھی کہ مجھے صحرا میں سے گزر نا ہوگا اور یہ بہت طویل سفر ہے۔ آپ اسے ماپیں تو یہ اسرائیل سے فلسطین اور صحارا کے سا رے ریگستان سے گزر کرسبا تک ہے۔ اونٹوں کے کاروان کے ذریعہ سفر کرتے ہوئے میرے خیال میں یہ تین ماہ کی لگا تار مسافت ہوگی کہ ایک مقام سے دوسرے تک پہنچا جا سکے۔ تین ماہ کی مسافت ۔ یہ سب باتیں اس کے ذہن میں تھیں کہ تین ماہ تک اسے تپتے صحراؤں میں سفر کرنا ہے ۔ وہ سچے خدا کی تلاش میں اس دشوار ریگستانی سفر کیلیے بھی تیار تھی۔

92-دیکھیں خداوند یسوع نے فرمایا ’’ وہ اس قوم کے سامنے کھڑی ہو کر انکو مجرم ٹھہرائیگی‘‘۔ اس کے پاس ائیر کنڈیشن کیڈ لاک گاڑی نہیں تھی۔ یہاں سڑک عبور کر کے بھی لوگ سچائی سننے نہیں آنا چاہتے۔ یہ سچ ہے۔ اس پر کوئی حیرانی نہیں کہ وہ روز عدالت کھڑی ہو کر جو کچھ یہ کرتے ہیں اس پر انہیں مجرم ٹھہرائیگی چنانچہ لکھا ہے ’’ وہ دنیا کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے ‘‘۔ غور کریں۔

93-اسے دشوار حالات کا سامنا کرنا تھا۔ دن میں ریگستانی شدید گرمی کے باعث شاید وہ رات کو سفر کرتی ہوگی۔ صحارا کے ریگستانوں پر پڑتی سورج کی تیز دھوپ کسی کے بھی ہوش چھین لیتی ہے۔ اس لئے ممکن ہے وہ رات کو سفر کرتی ہوگی۔

94-ایک اور بات یاد رہے کہ وہ ہدیے اور تحائف لیکر آ رہی تھی۔ اسمٰعیل کی نسل شہ سواروں کے جتھے کی صورت میں ریگستان میں لوٹ مار کرتے تھے۔ اسمٰعیلیوں کے لئے کس قدر آسان تھا کہ وہ آندھی طوفان کی طرح اُن پر برس پڑتے اور ملکہ کے ہمراہ آئے دو یا تین خواجہ سراؤں کو کاٹ ڈالتے اور اسکا محافظ دستہ اور خواجہ سر ا اور خادمائیں کچھ ہی دیر میں ختم کر دی جاتیں اور لاکھوں ڈالر کے برابر ہیرے موتی اور نہایت بیش قیمت خوشبوئیں اور تمر اور دیگر اشیا جو وہ اپنے ساتھ لیکر جارہی تھی لُوٹ لی جاتیں۔

95-لیکن اگر آپ کا دل خدا کو پانے کے لئے پُر امید ہے اور آپ کسی قوت کے حصار میں کھو چکے ہیں تو نہ ہی آپ خطرہ دیکھتے ہیں اور نہ ہی شکست ۔ چاہے کتنی ہی مشکلات درپیش ہوں آپ اسے حاصل کر لیتے ہیں۔

96-یقینی طور پر یہ ڈاکوؤں کے لئے موزوں حالات دکھائی دیتے تھے۔ کوئی بھی اس کی راہ میں آ سکتا تھا لیکن وہ کسی بھی خطرے کو ذہن میں نہ لائی۔

97-وہ کوئی بھی ایسا خیال ذہن میں نہ لائی جیسا کہ کوئی خوفزدہ ہو کر اپنے بستر یا چار پائی سے اُتر کر ٹہلنا شروع کر دے اور سوچے کہ میں کیا کروں، میں ایسا کرتے ہوئے خوفزدہ ہوں۔ وہ ایسے کسی بھی خوف و خطرے کا شکار نہ تھی ۔ کسی شے نے اسے مضبوطی سے تھام رکھا تھا۔

98-جب ہمیں کوئی شے اسی طرح تھام لے تو کوئی بات وقوع پذیر ہو نے کو ہے۔ آپ تب تک ایسا نہیں کر سکتے جب تک کہ وہ قوت آپ کو تھام نہ لے۔ بغیر اس چیز کے کوشش بے سود ہے۔ لیکن جب وہ آپ کو تھام لے تو یہ ہو کر رہے گا۔

115-جب یسوع اُن سّتر کے سامنے بیٹھا تھا اور اُن سّتر کے ساتھ ایک بڑی بھیڑ بھی تھی؟وہ ایک عظیم شخص تھا۔ اُنہوں نے اُس کے متعلق کہا’’ وہ ایک نبی تھا ‘‘وہ بولے ’’ وہ ایک زبردست نبی ہے‘‘ ایک مرتبہ جب وہ بھیڑ سے گھرا ہوا تھا تو اُس نے کہا ’’ جب تک تم میرا بدن نہیں کھاتے اور خون نہیں پیتے ،تم میں زندگی نہیں ‘‘۔

116-کیا آپ خیال کر سکتے ہیں کہ اُن میں سے کچھ طبیب بھی وہاں تھے ،اُنہوں نے اِس کے متعلق کیا کہا؟۔ کیا وہ ہمیں اپنا خون پلا کر اور بدن کھلا کر آدم خور بنانا چاہتا ہے؟۔

117-اُس نے اِس بات کی وضاحت نہ کی تھی ۔اُسے اِس کی وضاحت کرنا بھی نہیں تھی۔اُسے اپنے گِرد جمع طفیلیوں کو جھاڑنا تھا۔ بجائے اِس کے کہ وہ اُنہیں بہلانے کی کوشش کرتا اور اُن کے نام رجسٹر میں درج کرتا وہ اُنہیں دُور جھاڑ رہا تھا۔ پس ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے فرمایا ’’ سوائے ‘‘ اور اِس بات کی کبھی وضاحت نہ کی ۔

118-غور کریں، اُس کے شاگِرد خاموشی سے بیٹھے رہے ۔اُنہوں نے کچھ نہ کہا۔

119- میں تخیّل میں فریسیوں اور نام نہاد ڈاکٹرز کو یہ کہتے سُنتا ہوں ’’ دیکھو اُس آدمی کا دِماغ چل گیا ہے۔ وہ دیوانہ ہے، چاہتا ہے کہ ہم اُس کا بدن کاٹیں اور اُسے کھائیں اور کیا اُس کا لہو پئیں ؟۔ آدم خور ،ہم ایسا کچھ نہیں کر سکتے۔ اوہ یہ پاگل پن ہے۔ یہ شخص ذہنی مریض ہے‘‘۔ اور وہ یہ کہہ کر چل دیے۔

120-پھر اِس کے بعد اُس نے اپنے اِرد گِرد بیٹھے عالمِ دین کو دیکھا۔ اُن سّتر لوگوں کو دیکھا اور کہا’’ جب تم اِبنِ آدم کو اُوپر آسمان پر جہاں سے وہ آیا ہے چڑھتے دیکھو گے تو کیا کہو گے؟۔ علم اِلٰہیات کے ماہرین حیرانگی سے کہنے لگے ’’ اِبنِ آدم کو آسمان پر چڑھتے جہاں سے وہ آیا ہے؟۔یہ اِس طرح کیوں کہتا ہے ہم اُسے اچھی طرح سے جانتے ہیں ہم اُس چرنی میں بھی گئے ہیں جہاں یہ پیدا ہوا تھا ہم نے اُس کا پنگھوڑا بھی دیکھا ،ہم اُس کی ماں کو جانتے ہیں۔ یہ ہمارے ساتھ مچھلیوں کے شِکار پر جاتا ہے۔ ہمارے ساتھ پہاڑ پر --لیکن پھر یہ کہاں سے آتا ہے ؟ وہ ناصرۃ سے آتا ہے۔ بس اب بہت ہو چکا‘‘۔ وہ بُڑ بُڑاتے ہوئے چل دیے اور اُس نے اِس کی وضاحت نہ کی سمجھے؟۔

121-اُس نے اُن بارہ کی طرف دیکھا ’’ کیا تم بھی مجھے چھوڑ کر چلے جاؤ گے؟۔

122-اُنہیں بھی اِن باتوں کی سمجھ نہ تھی لیکن کوئی چیز اُنہیں تھامے ہوئے تھی ۔ اِسی موقع پر پطرس نے وہ یادگار لفظ ادا کیے ۔خُداوند ہم نے تجھ میں کلام ثابت ہوتا دیکھا ہے ہم کہاں جائیں گے ؟ ہم جانتے ہیں کہ زندگی کی باتیں تیرے پاس ہیں۔ تو زندگی کا سر چشمہ ہے اور ہم اِس سے سیر ہوتے ہیں ۔

123-یسوع نے اُن سے کہا ’’ میں نے تم بارہ کو چُنا اور تم میں سے ایک اَبلیس ہے‘‘۔ غور کریں۔ اُس نے اُنہیں کِسی طرح سے بہلایا ،نہ ہی اُنہیں خوش کیا نہ اُن لوگوں کو کوئی لالچ دیا، نہ ہی اُن کی کمر تھپتھپائی اور خفیہ طریقہ سے یا کِسی اور طرح سے اُن کو بپتسمہ دیا۔

124-وہ -- وہ خُدا جو جِسم میں ظاہر ہوا تھا۔ وہ خُدا کا ثابت شُدہ کلام تھا۔ بھوکے پیاسے اُس کے پاس آ گئے اور جنہیں بھوک نہ تھی وہ اُس کے قریب نہ آئے ۔اُس نے کہا ’’جنہیں باپ نے مجھے دیا ہے وہ میرے پاس آئیں گے‘‘ آپ کیونکر اُس کے پاس آ سکتے ہیں جب تک آپ اُسے دیے نہ گئے ہوں ؟۔

99-غور کریں کہ وہ اس چیز کو ذہن میں نہیں لائی کہ صحرا میں کتنے زیادہ ڈاکو ہو سکتے تھے۔

100-یا جب وہ وہاں پہنچے گی تو کیا اسے قبول کیا جائے گا یا کہ نہیں ؟ وہ کسی دوسرے تنظیمی گروہ کا حصہ تھی تو کیا اُسے قبولیت حاصل ہوگی اور اسے عبادت میں خوش آمدید کہا جائے گا ؟ اسے وہاں آنے کے لئے نہیں کہا گیا تھا۔ روح القدس کی تحریک کے سبب سے وہ وہاں جا رہی تھی پس اسی قوت کی رہنمائی میں وہ یہ کر رہی تھی اس لئے اس احساس کی تعمیل کو پانے کے لئے وہ بے تاب تھی۔

101-یاد رکھیں کہ یہ آپ کی زندگی ہے جیسا کہ یہ اُس کی زندگی تھی۔ آپ کے پاس اسے درست کرنے کا ایک موقع ہے اور شاید آج رات کا یہ موقع آپ کے لئے آخری ہو۔ اگر آج رات آپ مسیح یسوع کو نظر انداز کر دیں تو شاید آپ کے پاس اگلا موقع نہ ہو۔

102-شاید یہ موقع اُس کا آخری موقع تھا۔ اُسے اس بات کا احساس تھا ۔ کیا اس کا روائتی سرد مذہب ٹھیک تھا یا کیا کوئی حقیقی زندہ خدا ؟ اس نے اپنے مذہب میں کوئی بات نہیں دیکھی تھی لیکن اس نے ایک اور مذہب کے بارے میں سن رکھا تھا اور اس کے متعلق مطالعہ کر رکھا تھا ۔ وہ اسے دیکھناچاہتی تھی۔ یہ اُ س کی زندگی کا ایک مقصد بن گیا تھا ۔

103-آج رات یہ میری زندگی ہے۔ مجھے اس کا سامنا کرنا ہے۔ مجھے عدالت کے سامنے کھڑا ہونا ہے۔ کیا آپ کو عدالت کے سامنے پیش ہونا ہے۔ یہ ہمیں مجبور کرتا ہے کہ ہم اپنی کرسی پر بیٹھے ہیں یا اپنے بستر پر لیٹے ہیں یا جہاں کہیں بھی ہیں اور اس بات کو گہرائی سے سوچتے ہیں کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ کس وقت آپ کا کارڈ خدا اپنے ہاتھ میں لے اور آپ کو عدالت کے لئے جوابدہ ہونا پڑے۔ چاہے آپ کلیسیائی رکن ہیں یا کہ نہیں آپ کو اس کے لئے جوابدہ ہونا پڑے گا۔ اس لئے کچھ بھی ہو بہتر ہے کہ آپ اس کے متعلق پُر یقین ہوں۔ خدا کے ساتھ اپنے تجربہ کا تعین کریں اور دیکھیں، آیا کوئی ایسی چیز ہے جس نے آپ کو تھام لیا ہو جو آپ کو ہر طرح کی روایات اور انسانی طریقوں سے ہٹا کلام کی جانب واپس لے آئے۔اس نے ان آخری ایام کے متعلق وعدہ کیا ہے کہ ’’ وہ بچوں کا دل والدوں کی جانب پھیرے گا ‘‘ اور ہمارا اس پر اعتقاد ہے۔ غور کریں ہم اس بات کو موجودہ زمانہ میں ہوتا دیکھتے ہیں۔

104-اس ملکہ کو کسی شے کا خطرہ نہ تھا اور نہ ہی کوئی بات اسے پریشان کر رہی تھی ۔ وہ اس طرح کے معاملات کو ذہن میں نہ لا رہی تھی ۔ اس کے ذہن میں یہ بات تھی کہ وہ جان سکے، آیا وہ حقیقی ذات ہے یا کہ نہیں ۔ پس صحرا کو پار کر کے وہ وہاں گئی اور ایسا کرتے ہوئے وہ سخت حالات میں سے گذری۔۔۔ انتہائی دشوار گزار راستہ ۔

105-ہم پینتی کاسٹل لوگوں کے ساتھ یہی مشکل ہے۔ ہم ہر چیز کو جسکی ہمیں ضرورت ہو تھالی میں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ پاسبان بھی وقت پر نہیں پہنچتا اور یہ کہ ’’ میں اسمبلیز کو چھوڑ کر چرچ آف گاڈ میں جا رہا ہوں‘‘ وغیرہ وغیرہ آپ یہ سب جانتے ہیں ۔ ہم سے بچوں کی طرح پیش آیا جاتا ہے۔

106-مجھے ایک بات یاد آئی ہے کہ ایک مرتبہ عمر رسیدہ سالٹ نامی شخص سمندر کی طرف سے آ رہا تھا۔ ایک شاعر جس نے کبھی سمندر نہ دیکھا تھا اس طرف گیا۔

اس نے سمندر کے متعلق بہت شعر لکھے لیکن کبھی اسے دیکھا نہ تھا۔ اس عمر رسیدہ شخص نے اس سے سوال کیا۔عزیزو دوست کہاں جا رہے ہو؟

107-اس نے جواب دیا۔’’ میں سمندر کی جانب جا رہا ہوں۔ میں ایک شاعر ہوں۔ میں نے سمندر کے متعلق شعر کہے ہیں۔ میں اُسکے کھا ر ی پا نی کی خو شبو محسو س کر نا چا ہتا ہوں اور کھا ر ی پا نی کی مُہیب لہرو ں کے گیت سننا چا ہتا اور نیلے گگن کا عکس سمند ر میں دیکھنے آیا ہوں‘‘

108-بوڑھے سالٹ نے چار پانچ مرتبہ اپنے تمباکو کے پائپ کے کش لیے ،نیچے دیکھ کر تھوکا اور بولا ’’ میں اِس جگہ پر پیدا ہوا ہوں ۔اب ستر برس کا ہو گیا ہوں ۔مُجھے تو اِس میں کشش دکھائی نہیں دیتی ‘‘۔ وہ اُس جگہ پر اِتنے عرصہ سے رہائش پذیر تھایہاں تک کہ یہ سب کچھ اِس کے لیے معمولی بات ہو گئی تھی۔

109-یہی کچھ ہمارے ساتھ ہوا ہے ۔ہمیں خُدا کی حضوری میسر ہے اور ہم اُس میں ایک عرصہ سے رہ رہے ہیں یہاں تک کہ یہ ہمارے لیے عام بات ہو گئی ہے ۔ہمیں اپنے آپ کو جھنجھوڑنے کی ضرورت ہے تاکہ ہمیں اِحساس ہو کہ مسیح یسوع مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور زندہ ہمارے درمیان ہے۔

110-اُس ملکہ کے لیے یہ مُکمل طور پر ایک نیا تجربہ تھا۔ وہ قائم تھی ۔وہ اُسے دیکھنا چاہتی تھی ۔وہ پورے طور پر قائم تھی ۔اپنی قوم کو چھوڑنے کے لیے اُسے قائم رہنا تھا۔ اُسے اپنی تمام شہرت اور مُقام کو پیچھے چھوڑنا تھا۔ اپنی کارڈ سوسائٹی جس کی وہ رُکن تھی اور سِلائی کڑھائی کی محفلیں اور بطور ملکہ وہ تمام چیزیں اور اُن سب نامور شخصیات جن میں وہ جانی پہچانی جاتی تھی اُن کا کیا ہو گا ؟۔ اُن لوگوں میں اُس کے متعلق تمسخرانہ انداز سے بات کی جائے گی ۔لیکن اُس کو اِس سے کیا غرض ؟۔ یہ اُس کی رُوح کا معاملہ تھا ۔

111-یہ آپ کی رُوح ہے ۔یہ میری رُوح ہے اِس سے کیا فرق پڑتا ہے چاہے یہ میتھوڈسٹِ یا بیپٹسٹ ،پریسبٹیرین ہو یا کہ واحدانیت پسند یا پھر اِشتراکیت پسند یا تثلیثی یا چاہے یہ کوئی بھی ہو؟یہ میری رُوح سے متعلق معاملہ ہے۔یہ آپ کی رُوح سے متعلق ہے۔ یہ کلامِ خُدا ہے جو ثابت ہو رہا ہے۔

112-ہم دیکھتے ہیں کہ اُسے اِس سے کچھ غرض نہ تھی کہ کوئی کیا کہتا ہے یا کوئی نامور شخصیت یا اُس کے دوست دُنیا کی ہر شے کو چھوڑنے پر اُسے کیا کہیں گے ۔اگر یہ حقیقت ہے تو وہ اُسے پانے کے لیے ہر چیز کرنے کو تیار ہے۔ چاہے اُس کی سلطنت جاتی رہے یا کوئی بھی قیمت ادا کرنا پڑے ۔اگر وہ ذات حقیقی ہے تو وہ اُس خُدا کو پانا چاہتی ہے۔ کوئی بات اِس کے دِل پر اپنا اثر چھوڑ چُکی تھی۔

113-ہم دیکھتے ہیں کہ وہ صحرا کو پار کر کے آئی ۔دن پر دن یہاں تک کہ نوے دن کی مسافت ۔مسلسل تین ماہ کے سفر کے بعد اُنکا قافلہ شہر کے دروازہ پر پہنچا ۔

114-وہ اِس طرح نہیں آئی تھی جیسے بہت سے لوگ آج کل عبادات میں آتے ہیں۔ اُن میں سے بہت سے آتے اورکہتے ہیں ’’ اوہ مجھے کسی نے بتایا کہ خُدا اُن میں کام کرتا ہے اوہ ہم نے سوچا ۔۔۔ ہم وہاں جائیں گے ‘‘ پھر وہ تھوڑی دیر کے لیے بیٹھیں گے ۔آپ اِن پر غور کریں اِس طرح کے لوگ آپ کو ہر جگہ ملیں گے۔ وہ کہیں گے۔’’ پہلی بات یہ ہے کہ یہ میرے ایمان کے غیر مُطابق ہے‘‘ اور دروازہ سے باہر نِکل جائیں گے ۔ میں یہاں اِس طرح کی بات سُننے پھر کبھی نہ آؤں گا ۔ایسے لوگ زیادہ دیر تک بیٹھنا پسند نہیں کرتے ۔یہ بات ہے۔